



طَلَسَاتُ مَکِّي دُنْيَا

مَکَّةُ مَدِينَةُ رَحْمَةِ الرَّحْمٰنِ

سَوْدُ لَبَّادُ

اَدَبِی دُنْیَا: اہل بیت علیہ السلام

ہمارے یہاں ملنے والی دیگر مطبوعات



اَدَبِی دُنْیَا: اہل بیت علیہ السلام

(الف)

اسلمے شی کے خالق و قائل اور اسرار و رموز کی تفسیر

طہسمات کی دنیا

(حصہ اول)

مصنف و مؤلف :

فاضل شریعت حضرت علامہ مولانا محمد رفیع زاہد مدظلہ العالی

ناشر

ادبی دنیا نیٹا محلہ صلحہ

تبریزی

طسم الحاء بر صحت ابن اعلیٰ علی سے چھے زندہ قدیم کے علماء،

2

تقریباً ۱۵۰ سالہ

نمبر	نام کتاب	مکتبہ الامم	نام مصنف و مؤلف
۱	کتاب الامم	مکتبہ محمد بن عثمان کندی	امام مصنف و مؤلف
۲	کتاب الامم	کتاب الامم فی سیرۃ الامم	امام محمد بن عثمان کندی
۳	کتاب الامم	کتاب الامم	علاء الدین
۴	کتاب الامم	کتاب الامم	امام محمد بن عثمان کندی
۵	کتاب الامم	کتاب الامم	امام محمد بن عثمان کندی
۶	کتاب الامم	کتاب الامم	امام محمد بن عثمان کندی
۷	کتاب الامم	کتاب الامم	امام محمد بن عثمان کندی
۸	کتاب الامم	کتاب الامم	امام محمد بن عثمان کندی
۹	کتاب الامم	کتاب الامم	امام محمد بن عثمان کندی
۱۰	کتاب الامم	کتاب الامم	امام محمد بن عثمان کندی
۱۱	کتاب الامم	کتاب الامم	امام محمد بن عثمان کندی
۱۲	کتاب الامم	کتاب الامم	امام محمد بن عثمان کندی
۱۳	کتاب الامم	کتاب الامم	امام محمد بن عثمان کندی
۱۴	کتاب الامم	کتاب الامم	امام محمد بن عثمان کندی
۱۵	کتاب الامم	کتاب الامم	امام محمد بن عثمان کندی
۱۶	کتاب الامم	کتاب الامم	امام محمد بن عثمان کندی
۱۷	کتاب الامم	کتاب الامم	امام محمد بن عثمان کندی
۱۸	کتاب الامم	کتاب الامم	امام محمد بن عثمان کندی
۱۹	کتاب الامم	کتاب الامم	امام محمد بن عثمان کندی
۲۰	کتاب الامم	کتاب الامم	امام محمد بن عثمان کندی

(ب)

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں۔

نام کتاب _____ طلباء کی دنیا
 مطبع _____ الصفا پریس دہلی ۱۶
 ناشر _____
 تعداد _____ ۱۰۰
 قیمت _____ ۴۰ روپے

ناشر

(ت)

يا ايها الذين امنوا اتقوا الله وابتغوا اليه
 الوسيله وجاهدو في سبيله لعلكم
 تفلحون O القرآن

ابازہ عملیات

علمائے طہارت و روایات نے چار کئی بے حاشی و مشتمل چیزیں دے
 دعوت کے علم کے بعد ہم کے اہل و عیال کی بہادری کے لیے جس
 شرائط و تدبیر کو ضروریات قرار دیا ہے ان میں سے ابازہ عمل یعنی عمل کے
 لیے کسی باقصد عمل و عمل کی ابازت کو نہایت ضروری شرط کے طور پر بیان
 کیا گیا ہے۔ پانچویں ادب علم، حق اور قدر کچھ کرم کی خدمت میں یہ عمل
 کی جاتی ہے کہ اگر وہ طہارت کی دنیا ہی ہماری اس کتاب کے ضروریات یعنی
 اہل و عیال کے لیے نہایت و طلبہ کا قصد رکھتے ہوں تو سب سے پہلے
 مصحف و مراقب کتاب حضرت علامہ مولانا محمد رفیع صاحب زلمہ مدظلہ العالی
 سے ابازہ حاصل کر لیں تاکہ شب و روز کی محنت اکثر نہ جائے۔

مولانا محمد رفیق صاحب زلمہ مدظلہ العالی صاحب شریعت حضرت علامہ
 مولانا محمد رفیع صاحب زلمہ مدظلہ العالی صدر مجلس مشائرت
 دہلی دہلی دہلی پاکستان پاکستان پاکستان پاکستان پاکستان پاکستان

میں ہے کہ جس کی شہرت و رواج اور خواہش و ملازم کے موافق ہے، محمود علیہ السلام کے نہ مخالفت و مددگار کے ہیں۔ مصلحت کی بنا پر اس کلب کے رہائی و مخالفت مرتب و مددگار کے ہیں۔ مصلحت کی بنا پر اس کلب کے روبرو یہ کہ اس کے لئے کی زیادہ تفصیل کے تحمل میں ہو سکتے ہیں۔ اس لیے ہم ایسے اصل مریض کی طرف دیکھ لیتے آنا چاہتے ہیں۔ مرض پہنچا رہا ہے کہ ظلم اسلام ہے جس کے لئے کی جو مریض دہلی میں پیش کی جا رہی ہے یہ اس ظلم کے دہلی میں، تائب دہلی جانے والی تمام مہارت کے متعلق ہیں سب سے بہتر کہ صحیح ترین مہارت عمل ہے۔ یہ مہارت اہم نہیں دیکھیں گی انکسوری سے مشوب ہے۔ اہم صاحب موصوف نے اس مریضت میں کے ساتھ ایک مختصر کی دوسری مریضت کو بھی اسلام ہے جس کے عمل کی ہم نے کام سے سوسہ کرتے ہوئے اس کام میں عمل کافی ایک حصہ قزاقوں سے کرتے ہوئے فرمایا ہے۔ اس سے عملی کہ ظلم اسلام ہے جسے فوراً اس کی حقیقت و مشوبہ کام کی مہارت کو خیرہ قزاقوں میں لایا جائے ضروری معلوم ہوتا ہے کہ اس حقیقت کا انکشاف بھی کر دیا جائے کہ ظلم ان اہل کے لئے ہے اسلام کے اہل کی تین اہل کی طرح اس میں عمل کے متعلق اسلام، حکمت بھی حروف محمد کی ہی بنیاد پر تائب دہلی دینے کے ہیں چوتھے حروف محمد کی تعداد کے مطابق اسلام ہے جس کی نہ کو بھی اٹھا رکھیں (۲۸) ہی ہے۔ علاوہ یہیں اس ظلم کے متعلق قاضی، ضابطہ کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ اس میں عمل کی طبی، عملی ترتیب و تقسیم بھی، جہاں اس امر کا اہتمام کیا گیا ہے کہ حروف محمد کو اس کی اساس و بنیاد بنایا گیا ہے وہاں اس کے تمام تر اسلام کو متعلق قزاق کے مواقع، اصول سے بھی متعلق و مشوبہ کہ کے تائب دہلی ہے۔ ظلم اسلام

۲۵	مرقاہ	المعتمد علیہ	تقریباً
۲۶	جامع الامام والامام	کتاب الاموال والاعمال	محل المحدثین جامع بن ہزار بن ہزار
۲۷	کتاب المروف والاعمال	جامع التوفیر	جامع بن علی بن عثمان الغامدی
۲۸	کتاب ستر الکلیہ	کتاب ستر الکلیہ	جامع بن علی بن عثمان الغامدی
۲۹	فصائح سرخی	کتاب ستر الکلیہ	جامع بن علی بن عثمان الغامدی
۳۰	کتاب ستر الکلیہ	کتاب ستر الکلیہ	جامع بن علی بن عثمان الغامدی
۳۱	کتاب ستر الکلیہ	کتاب ستر الکلیہ	جامع بن علی بن عثمان الغامدی
۳۲	کتاب ستر الکلیہ	کتاب ستر الکلیہ	جامع بن علی بن عثمان الغامدی
۳۳	کتاب ستر الکلیہ	کتاب ستر الکلیہ	جامع بن علی بن عثمان الغامدی
۳۴	کتاب ستر الکلیہ	کتاب ستر الکلیہ	جامع بن علی بن عثمان الغامدی
۳۵	کتاب ستر الکلیہ	کتاب ستر الکلیہ	جامع بن علی بن عثمان الغامدی
۳۶	کتاب ستر الکلیہ	کتاب ستر الکلیہ	جامع بن علی بن عثمان الغامدی
۳۷	کتاب ستر الکلیہ	کتاب ستر الکلیہ	جامع بن علی بن عثمان الغامدی
۳۸	کتاب ستر الکلیہ	کتاب ستر الکلیہ	جامع بن علی بن عثمان الغامدی
۳۹	کتاب ستر الکلیہ	کتاب ستر الکلیہ	جامع بن علی بن عثمان الغامدی
۴۰	کتاب ستر الکلیہ	کتاب ستر الکلیہ	جامع بن علی بن عثمان الغامدی

ہر نئی کالمی نظم امامیہ کے ہفتہ و سہ ماہی کے خوردہ جہول
مکتوبہ میں جن شیعہ غلط و گمراہیوں کا ذکر کیا گیا ہے۔ یہ صرف اور صرف
وہ مکتوبہ ہیں جو اس حیرت انگیز کتب خانہ میں اس وقت موجود و محفوظ
ہیں۔ جنہوں تک نظم امامیہ کے قریب ایک ایسا مجلس القدر

تکلم بہ واسطہٴ بالبرہین المہککہ فی الواقع
 قلوب المتعصر فیہ بظنہ حج واقع افسست علیکم
 ایضا الملکۃ الملکیۃ والا واقع الزواجیۃ بما
 جمیع فی یحی الامراء من الارواح فی شہب النار
 علی کل من عصی داعی الملکۃ الجباریہ طہاشعون
 افکار علیہم یکنون فیکون انما امرہا راہ کسما ان
 یعول لہ کن فیکون نکونوا الامراء طہاشعون ولما فیہ
 راجح ولا یومعہ المظہم الا عظم حاشیہم ومقرین
 یمزہ بطہش طہاشعون لہ شہب شہب النار علی کل
 برافہ ہورین ناروخ وکون الذی یحیی ویطہش قاتا
 فیضی امرا قاتا یقول لہ کن فیکون ان کان یمنون فی
 العشیۃ قیدیہا ومیشی الترحمہ وکاما اراہی حور
 من فی السموات والا رض طوعا او کرہا یمنون فی
 الملکۃ الجباریہ الذی جلی فی علایہ یکنون کون کریمہ
 جہرا یخیرج دکان مسعود النون مخیر
 بشیر والی قتل شاح آل ایل ویراک علی ما نشاء
 قید خلق الارض علی یحی مجاہج یلا طم دحرا
 وانزک بالو کلائیۃ فوق کریمہ لم یخذ صا حیہ
 والا ولدا احقر والی مقامی کما وارکوا یمنون طہش
 تار علی کل من عصی داعی الملکۃ الجباریہ ہور
 برہیۃ ہور لا الدلا ہو کریمہ گاہین جبار قلیہ

عالم او علی اربعی اربعہ ہورین شہب شہب
 منلا موتہ انما امرہ اراہ شہب ان یقول لہ کن
 فیکون فیکون الذی یمنون ملکوت کل قس والیم
 ہور جمعون

مل لول کی ہارت حم کے کر (یمنون شہب) کہ اس ہارت حم
 یمنون شہب سے ہورل کر لیا ہے۔ اس مل لولطہش لک لیا ال
 جلی زکالہ کر مطہش لک لیا ال ملطہش لک لیا ال
 ملطہش لک لیا روح الاصغی ولکونہ سے بل کر لیا ہے
 لول فکون شہب شہب کر لکون شہب شہب سے بل کر
 مل ہارت کر لیا ہے۔

ہارت مل

مل لول کہ کر مل لول لول کی ہارت حم کہ اس مل لول
 لول لول لول کی ہارت حم کے لول لول لول لول لول لول
 کر ہے۔ کہ لول لول لول لول لول لول لول لول لول
 مل لول لول لول لول لول لول لول لول لول لول لول

یمنون شہب شہب لول لول لول لول لول لول لول لول
 لول لول لول لول لول لول لول لول لول لول لول لول
 لول لول لول لول لول لول لول لول لول لول لول لول
 لول لول لول لول لول لول لول لول لول لول لول لول

ہی ایک حصہ ہیں یعنی ان کو کسی طرح سے بھی نفعی عبارت قرار نہیں دیا
جاسکتا کیونکہ ان عبارت کے بغیر ظلم جنس کے تصور کی عبارت میں اس
دست و غیر اور اس کا رد و رد و رد کی طرح سے بھی ممکن نہیں ہو پاتا اس
اس میں تین صورت کے ہیں نظر ذیل میں ایک صورت تین میں عبارت ہم
کو تحریر کیا جا رہا ہے اس میں ہم وہ فن اور قدر میں کام لیا صوابیہ کے
محققان میں سے کسی بھی ایک عبارت ہم کا اپنے لئے انتخاب کر سکتے ہیں۔

عبارت اول

(1) صاحب فلاحہ الاسماء ذیل کی عبارت ہم کو لازم طوی علیہ
المرتب سے نقل کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں کہ یہ عبارت ہم اپنی ہم کی
تمام عبارت ہم سے صحت و سند کے ساتھ نقلت ہو رہی ہے۔

أَنَّ تَقْوَىٰ يَسْمُ اللَّهُ التَّوَكُّلَ الْمُحِيطَ الْكَامِلَ الْقَدِيمَ
الَّذِي مَلَأَ سَائِطَ نُورٍ وَجْهَهُ الْكَوْنُ وَأَمَلَهُ يَقْوَىٰ
جَلِيلٌ هَيْبَةٌ عَظِيمَةٌ عَلَىٰ كُلِّ مَلَكٍ وَجَنٍّ وَنَبِيٍّ
وَسَيِّدٍ وَسُلْطَانٍ فَكُلُّهُ خَيْرٌ مِنْ خَلْقِهِ وَمَخْلُوقَاتِهِ وَأَدْعَاةِ
وَنَوَاصِيَتِ الْكَافِرِينَ مِنْ أَعْلَىٰ مَقَامَاتِهَا وَسَيِّدَاتِهَا
وَأَجَانِبِهَا دَعْوَىٰ أَسْمَىٰ الْمَظْهِمِ الْأَعْظَمِ لِيُنْزَلَ
وَأَسْرَعَتْ بِالْأَجَانِبِ وَالْأَرْكَانِ الْمَحْكُومِ الْمَكْتُوبِ
فِي الْوَجْهِ الْقَلْبِ الْمُنْصَرِّفِ بِنُورٍ أَجْمَعٍ عَلَيْهِ
أَيْتَاتُ الْأَرْوَاحِ الْكَارِئَةِ الْعَالِيَةِ وَالْإِسْفَافِيَّةِ وَكُلُّهَا
هَذَا الْمَقْدَمُ الْكَبِيرُ أَنْ تُحْيُوا كَمُوتِي وَتَقْضُوا حَاجَتِي

برصہ اور اس کی حلقہ ہم کی ہر وہ عبارت حسب ذیل ہیں۔

ظلم اسمائے برصیہ

بَرْهَنِيَّةٌ كَرِيمَةٌ - شَيْبَانِيَّةٌ طُورَانٌ - مَرْجَلٌ
بَرْجَلٌ - تَرْهَنِيَّةٌ بَرْهَنِيَّةٌ - عَلَمِيَّةٌ - خُوطِيَّةٌ - قَلْبُورِيَّةٌ
بَرْقَانِيَّةٌ كَلْبُورِيَّةٌ - نَمُورِيَّةٌ بَرْهَنِيَّةٌ - بَشَكِيَّةٌ
قَرْمِيَّةٌ - اَنْتَالِيَّةٌ - قَبْرَانِيَّةٌ - عِيَانِيَّةٌ - كَيْتُورِيَّةٌ
شَمْعَانِيَّةٌ - شَمْعَانِيَّةٌ - سَمَاعِيَّةٌ - سَمَاعِيَّةٌ
بَشَارِيَّةٌ - طُورِيَّةٌ - شَمْعَانِيَّةٌ - سَمَاعِيَّةٌ - بَرْهَنِيَّةٌ

عبارت ہم برائے اسمائے برصیہ

اللَّهُمَّ يَحْيِي كَلِمَةً فَتُحْيِي بِطَلْعِهَا دَوْلَ الْأُمَمِ
جَلِيلٌ مَهْدِيَّةٌ هَلْجٌ ذَرِيَّةٌ كَهْمِيَّةٌ بِمَرْجَلِهَا الْإِلَاحُ
أَخَذَتْ سَمْعَهُمْ وَأَبْصَارَهُمْ مَبْكَاءَ مَنْ لَيْسَ كَوَيْلُهُ
شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ

ظلم اسمائے برصیہ اور

اس کی متعلقہ عبارت ہم

یاد رہے کہ ظلم طوائف میں وہ فن نے اسمائے برصیہ کے لیے عبارت
ہم کے نام سے جن عبارت کو ترکیب کیا ہے وہ اس ظلم کے حلقہ اسماء

تھی جس میں ان روز بھلائی کی طرف محبت سے جھکے تھے، لیکن اس کی بھی
 ہے۔ اس عبادت میں کہ اسے ہر جہ کے بعد عبادت کیا جاتا ہے۔

اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَدْعُوكُمْ مَعَاسِرَ الْاَرْوَاحِ
 الرُّوحَانِيَّةِ بِالْاِسْمِ الَّذِي تَكَلِّمُ بِهِ مَلَائِكَةُ الْاَرْوَاحِ
 فَتَسَاقِطُ مِنْهُ رُوحُ الْمَلَائِكَةِ الرُّوحَانِيَّةِ الْكَرُوبِيِّتِ
 وَالصَّافِيَّاتِ سَجْدًا تَحْتَ عَرْشِي رَبِّ الْمَلَائِكَةِ وَهُوَ
 يَا كَبِيرٌ ۚ هُوَ رَبُّ هَوْدَ ۚ هُوَ رَبُّ اِبْرَاحَ ۚ وَابْنِ
 وَبْنِ اِسْمٰعِيلَ ۚ سَمَاحُ الْمَآلِ عَلٰی كُلِّ اَرْوَاحٍ وَبِغِي
 لِسَطِيئِي ۚ بِاَفْطِيئَتِي ۚ بِاَفْطِيئَتِي ۚ وَبِغِي
 اَفْطِيئَتِي ۚ شَلَشَ ۚ بِاَكْرَازِ ۚ وَاَكْرَازِ ۚ اَلْاَفْطِيئَتِ عَلٰی قِيَمَتِ
 عَزِيزِ ۚ ○

۵۔ عبادت غاس

دل کی عبادت میں ہے یہ سحر و جادو اور ان افسانہ کلام پر
 مشتمل ہے۔ اس عبادت میں کسی ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ یہ جملہ افسانے
 ہر جہ کی عبادت میں اس کی عبادت میں نور اس کے حلقہ اسرار و عبادت
 کی ترویج و ترویج کی مثال ہے جہاں یہ عبادت میں جادو عبادت میں
 محتاط ہے جس میں اس میں اس کی دولت و منفعت کے لیے درود و عبادت کے طور پر عبادت
 ہی منفی و موثر عبادت قرار دے دی گئی ہے۔ چنانچہ مسلم افسانے ہر جہ کے
 خاص و فوائد سے استفادہ کرنا چاہی تو اس کے لیے دل کی عبادت میں
 بہت کم کوئی بھی نہ ہو سکی عبادت میں اس کی۔ دل کی عبادت میں چنانچہ واضح

طویراں میں جہاں جہاں تبارک و تعالیٰ اللہ عزوجل نے ترقی
 تبارک و تعالیٰ بیلو الملکی و کفر علی کل قسم قیوم
 برہمن یا سیدہ یحییٰ الملکی و کفر الملکیہ علیہ علیہ
 علیہ علیہ علیہ علیہ علیہ علیہ علیہ علیہ علیہ علیہ علیہ
 العرش من قطرات نور قدرہ قلندرہ و قاطر السموات
 و الارض جاعل الملکی و کفر و کفر الایہ برسان
 کلہم کلہم نور علیہ برہمن و کفر و کفر الایہ برسان
 دعویٰ الضمیرین قیوم و کفر و کفر الایہ برسان
 آجہمین انبیا علیہ قیوم و کفر و کفر الایہ برسان
 الذین کہ ملکی السموات والارض شمشادہ
 سماء و کفر و کفر و کفر و کفر الایہ برسان
 اقسمت علیکم یحییٰ الایہ علیہ و کفر و کفر الایہ برسان
 الی الرسل الایہ علیہ و کفر و کفر الایہ برسان
 الملک یا سیدہ علیہ علیہ علیہ علیہ علیہ علیہ علیہ
 اقسمت علیہ علیہ علیہ علیہ علیہ علیہ علیہ علیہ علیہ
 الذی یذکرہ الملکی اللہ و کفر و کفر الایہ برسان
 الشہور آجہ علیہ علیہ علیہ علیہ علیہ علیہ علیہ علیہ
 و احیاء یا فاکم جمیع الدینا میحضر و کفر ○

۳۔ عبادت راع

اسے ہر جہ کے لیے کی عبادت میں جس میں دل کی عبادت میں

وَدَخَلِي فِي جَعِي سِرْكَ وَلَقَمْتِي
مَنْ السَّوَاءُ وَالْأَعْدَاءُ كُلُّ لِي كَلْبِيَا
وَصَلِّ وَسَلِّمْ كُلُّ وَقْتٍ سَافِيَا
عَلَى الْمُسْلِمِي وَأَيَّ حَقًّا مُؤَفِيَا

وَكُنْ نَاصِرِي وَقَهْرِي جَمِيعِ الْأَعْيَادِيَا
وَلَا تَهْجِمْنَاهُ كُلُّ حَنِيظِي يَهْلِكُ
يَسِيرِي وَرَوْدِيهِ وَلِيهِ عَيْنِي وَصَادِقِيَا
نَهْلِي وَأَمَّ الْأَعْيَادِيَا لِكُلِّ عَيْسِي لَا هِيَا
يَحْمِي عَيْنِي ثُمَّ سَتِي وَقُلُوبِيَا
وَلَسِرَاهَا كُلُّ لِي حَنِيظِيَا وَخَلِيَا
بِمَا فِي كِتَابِ اللَّهِ مِنْ كُلِّ سُورَةٍ
وَأَيَّةٍ ثُمَّ الْحُرُوفُ لِمَوْلِيَا
يَتَوَرَّدُ مُوسَى وَكَذَلِكَ وَمَا خَوَى
وَلَجِجِي عَيْنِي وَلَقَمِي كُلُّ نَلْمِيَا
بِغَيْرِيكِ وَلَكِرِّي وَبِلُجُوجِ وَلَقَمِي
وَبِلْمَلِكِي وَلَا عِلَاقِي عَجَلِي دَعَايَا
وَحَنَلِي يَنْدِي مِنْ عَذْوٍ وَ ظَلَمِيَا
وَمَنْ تَمَّ كَيْدِي لَسْتُ رَبِّي وَ حَسْبِيَا
وَمَنْ يَنْتَحِي كَالْأَرِيهِ وَلِيَّتِي صُرَا
فَسَلِّطْ عَلَيْهِ عِلَاقَاتِ لِمَوْلِيَا
فَمَوَازِي حَتَّى مِنْ دَعَايِي أَيْجِيَا
وَمَنْ كُلُّ لِي جَعِي مِنْ الْمُضِرِّ قَوِيَا
لَهَا يَا مَوْلَايَ جَشَكِي كَلْبِيَا
لَسَحْلُ الْعَزِيمَلِي بِنَكَا جَرِيَا

۱- یٰمُحَمَّدُ	یٰمُحَمَّدُ	یٰمُحَمَّدُ
۲- یٰقُدُّسُ	یٰقُدُّسُ	یٰقُدُّسُ
۳- یٰسَمِیْعُ	یٰسَمِیْعُ	یٰسَمِیْعُ
۴- یٰغَفُورُ	یٰغَفُورُ	یٰغَفُورُ
۵- یٰقَاضِیُ	یٰقَاضِیُ	یٰقَاضِیُ
۶- یٰمُجِیْبُ	یٰمُجِیْبُ	یٰمُجِیْبُ
۷- یٰمُکَرِّمُ	یٰمُکَرِّمُ	یٰمُکَرِّمُ
۸- یٰمُتَعَلِّیُّ	یٰمُتَعَلِّیُّ	یٰمُتَعَلِّیُّ
۹- یٰمُجَلِّیُّ	یٰمُجَلِّیُّ	یٰمُجَلِّیُّ
۱۰- یٰمُجَلِّدُ	یٰمُجَلِّدُ	یٰمُجَلِّدُ
۱۱- یٰمُجَلِّدُ	یٰمُجَلِّدُ	یٰمُجَلِّدُ
۱۲- یٰمُجَلِّدُ	یٰمُجَلِّدُ	یٰمُجَلِّدُ
۱۳- یٰمُجَلِّدُ	یٰمُجَلِّدُ	یٰمُجَلِّدُ
۱۴- یٰمُجَلِّدُ	یٰمُجَلِّدُ	یٰمُجَلِّدُ
۱۵- یٰمُجَلِّدُ	یٰمُجَلِّدُ	یٰمُجَلِّدُ
۱۶- یٰمُجَلِّدُ	یٰمُجَلِّدُ	یٰمُجَلِّدُ
۱۷- یٰمُجَلِّدُ	یٰمُجَلِّدُ	یٰمُجَلِّدُ
۱۸- یٰمُجَلِّدُ	یٰمُجَلِّدُ	یٰمُجَلِّدُ
۱۹- یٰمُجَلِّدُ	یٰمُجَلِّدُ	یٰمُجَلِّدُ
۲۰- یٰمُجَلِّدُ	یٰمُجَلِّدُ	یٰمُجَلِّدُ

۱۱-۱۲ بر صبیہ اور عملیاتی حقائق و دقائق

۱۱-۱۲ بر صبیہ کے عمل کی جنہوں کے بعد، مہارت سرکاری نکت کے حقیقت
 کلیات و خلاف کا مجموعہ ہے۔ اس عمل کی عملیاتی تصویر اور معنی حقائق کی
 تشریح کی جائے تو یہ بات واضح ہو جائے گی کہ یہ مہارت عمل لائق عمل
 مہارت نہیں ہے کہ جس کا کوئی مفہوم و مطلب نہ ہو۔ یہ مہارت یعنی
 مہارت ہے اور ایسے حقائق و دقائق کا پرچہ ہے کہ عملیاتی دنیا میں اس
 مہارت عمل کے خلاف کا کوئی مدعا عملی حقائق کا نہیں ہے۔ اور یہ کہ
 علم و فہم کی عملی، فنی، تعلیمی، تعلیمی، تعلیمی کے لیے ۱۱-۱۲ بر صبیہ کی مہارت کہ
 نکتات صبیہ کے معانی و ترکیب دے کہ وہی میں پیش کیا جا رہا ہے۔ جدول
 ملاحظہ ہو۔

نمبر	۱۱-۱۲ بر صبیہ	عمل لائق یا عملیاتی
۱-	۱-۱۲ بر صبیہ	۱-۱۲ بر صبیہ
۲-	۲-۱۲ بر صبیہ	۲-۱۲ بر صبیہ
۳-	۳-۱۲ بر صبیہ	۳-۱۲ بر صبیہ
۴-	۴-۱۲ بر صبیہ	۴-۱۲ بر صبیہ
۵-	۵-۱۲ بر صبیہ	۵-۱۲ بر صبیہ
۶-	۶-۱۲ بر صبیہ	۶-۱۲ بر صبیہ
۷-	۷-۱۲ بر صبیہ	۷-۱۲ بر صبیہ
۸-	۸-۱۲ بر صبیہ	۸-۱۲ بر صبیہ

ضم اسماء بر صبیہ جیسا کہ بیان کیا جا چکا ہے ایک جامع و اعلیٰ قسم کا عمل ہے اس لیے غنہ و عفتان علم و فنی نے اس کے مختلف اعلیٰ کو نہ طرح پر تقسیم کر کے بیان کیا ہے۔ پہلی قسم کے اعلیٰ کا حق حاصل عفتان کی غنہ پر عبادت عمل کے بیٹھ بیٹھا اسماء کے اثرات و نتائج سے ہے۔ جب کہ دوسری قسم کے اعلیٰ کو اس عمل کی عبادت کے مجموعی اسماء کے مختلف ذرائع و فائدہ کی بنیاد پر ترکیب دے کر بیان کیا گیا ہے۔ ذیل میں اسماء بر صبیہ کو نامہ میں لانے کے لیے اس کی مختلف اقسام کو علیحدہ علیحدہ تفصیل کے ساتھ مذکور تحریر میں لایا جا رہا ہے۔

اسماء بر صبیہ لوان کے خواص و اثرات

۱۔ اسم بر صبیہ اور اس کے مختلف اعلیٰ، اور لوان

ضم اسماء بر صبیہ کے عمل کی عبادت کے الفاظ میں (۲۸) اسماء میں سے اس کے اس پہلے اسم کی جن خصوصیات کو بطور خاص بیان کیا گیا ہے ان کے مطابق اسم بر صبیہ کا ایک واپکا ہوا بر صبیہ پر (۲۵) مرتبہ لکھا اور پھر پانی سے دھو کر اس پانی کا دودھ نہ میں چھل عورت کو پہنا کمالی ولادت کا سبب بنتا ہے۔

کامدہ کی بڑھتی کو دور کرنے کے لیے جنک پاہ اسم کا ایک سہ ماہہ ہر روز طلوع فجر کے وقت پڑھا اور پالتس دن تک اس عمل کا جاری رکھنا بدش کے اثرات کو باطل کر کے کامدہ میں ضرور برکت کو پیدا کرتا ہے۔

۲۔ کریمہ

یہ پہلی اور اسم علم جنک پاہ ہے۔ وہیں سے سب سے بڑھ کر غیب و غریب اثرات کا حامل ہے۔ غنہ علم و فنی کی طرف سے بیان کیا گیا ہے کہ اس اسم کو قرآن اور کور کے کسی صحیفہ سے شروع کر کے فوراً (۱۰۰) مرتبہ پالتس بار تک مسلسل پھاڑ پھاڑے تو اس کے پالتس اثرات سے باقی غیر ملکی قسم کی عورت کے مسئلہ کی قدرت حاصل کر لے گی۔ یہ ترکیب عمل جنوں میں اعلیٰ ہے وہی انتہائی اثر انگیز بھی ہے۔ ضرورت کے وقت باقی اسم غنہ کریم کو دوسرا ایک کے ساتھ عبادت کر کے ایک بار کے لیے وقت کرے گا تو اس کی آنکھوں کے سامنے سے جنات اور بائیں کے لور اس کے سامنے جنات و روحانیات کا کلی جنوں محدود ہو گا۔ طمانت و نہ ممانت کے حقائق و واقعات پر ایمان و یقین رکھنے والے احباب اس اسم غنہ کو اپنے مسلمات کا حصہ بنائیں اور بہرہ بخشی کی باتیں کریں گے۔ غیر ملکی خورانی طرف سے تجویز و اختیار کس قدر کے مطابق با اسم انکم ایک مرتبہ ہی بدلتا رات کو پڑھ لیا کریں تو کسی اس کے عبادت و قربات کو دیکھ سکیں گے۔ صاحب عمل کے لیے صاحب تقویٰ و طہارت ہونا اس عمل کے اصول و قواعد میں سے ہے۔ باقی انوقت قدرتی و غیر قدرتی امراض و لوازمات کی تحقیق کرتے وقت موش کی طرف نظر کر کے کھیں ایک ہی نظر میں یہ بات یاد ہے کہ اس کے مرض کا حقیقی سبب کیا ہے یا نہ۔ غیر قدرتی سبب کے دوا ہوا ہوئے کی صورت میں اس موش پر سدا غیر ملکی قسم کی جو بھی قسم ہوئی ہے وہ اسی وقت ہی منہ ہو جس آجائی ہے۔ اسم شکرہ لکھ کر قرآن اور کور کے وقت میں قریح کر کے اس کا اپنے پاس

[illegible]

طهران

[illegible]

رنگ، یہ عجیب و غریب انجیر لکڑی ہے کہ حامل جلد جسم کی غیر ملکی تھوکتوں کے شرر نقصان سے خدائے بزرگ و ہر ذرہ کی خفہ و لہن میں وہ بیک-طہارت و پائپائی کا لالہ رکھتے ہوئے اس امر کی لوح پر کرکٹ کے وقت اس اسم خاص کو کھارو نہیں ہرتہ۔ (۱۳۰۰) تہر کر کے اس لوح کو جس جگہ پر نگاہیں سے تواریں کر دے وہ جگہ ہر جسم کی جذباتی و شیطانی غوصتوں سے پاک ہو جاتی ہے۔ یہ حقیر حوش پہلا ہے کہ میں نے غیب کی بھی لوح جس جگہ کے لئے محمد اسم تہر و سیر کی حرکت مدح و لوح کا تہر کر کے دیا ہے تو ان میں ہی وہوں کے مقامات کو قبول ہوا، لکھا ہے۔ شرق کل لوح بمعدہ حق ہے۔ ہر اسم خاص کا دور و غیب کر کے، کچھ جس جلد تر سنبھارتی تھوکتوں کو ملاحظہ فرما لیں گے۔

روزانه ۵ بار
۳۰ قطره

[illegible]

باقی میں بہت سے لے گا تو وہ اسی وقت ہی حکم خدا شنایا یہ ہو گا اور پھر اس میں
کی قدرت و قیامت سے ڈھکی بھر دو جہ سے محفوظ رہے گا۔ یہ جسے ہر قسم
پیشہ ہی چاہے مگر اس کے الوقت میں اس میں کو تیار کرنا ہے۔ ہمیں طرف
سے عین مد خطبہ و آئی محو خطبہ کو اس میں کی اس شرف و وعدہ کے ساتھ
نہایت ہے کہ وہ امکانات شریعہ کی عبادت و ہی کے ساتھ اس میں کو بلا مضائقہ
نہ کر کے دیں گے۔ وہ جہ سے رہتہ فخر کہ پھر اس میں حوش و ہوش کے لئے
بھی آہستہ و آہستہ رکھا ہے اس قدر سوش ہے کہ انگشتی کے پتے ہی ہر قسم کی
رہی و بادی کو دفن و اسے اور ہر قسم جاتی رہتی ہے۔

۵۔ مریض

اس قسم مریض کو جو اعضا کے پارہ پے لکھ کر اس کا بطور توبہ اپنے
پاس رکھا اور وہ اور لو کے شر و فساد سے بچانے کا سبب بنتا ہے۔ مریض کو
(۱) مریضہ کلب و دھڑلے سے لکھ کر کہلی تھارت میں رکھی مریضہ سے محفوظ
رہے گا۔ اور اس حکم کے لئے (۲) مریضہ پڑھ کر بھوک پیا کریں۔ جہاں وہ
ہی کی بہت دوروں کے اقل کے لئے (۳) دفعہ پڑھیں۔

انکھین علم و فنی سے محفل ہے کہ اس قسم مہارک کو (۴) مریضہ لکھ
کر بطور توبہ کسی قیدی کو دیں گے تو وہ جلد توبہ و بند کے مذہب سے آزاد
ہو جائے گا۔ شب بیدار میں اس حکم کو اپنے سمجھوت میں شامل کر لے کر
مدحیات و مہکات انکے تخیل و فانیوں میں لکے۔ مریض کو دہلے ہاتھ کی پتلی
پڑ (۵) دفعہ پڑھ کر بھوک پیا کریں جس سے بھی صاف کریں گے تھیر ہو
جائے گا۔ بہت دوروں میں لکھنے کے لئے ولایت مفتی جنت ہو گیا ہے۔

۶۔ مریض (۱) بار خوار خوار خوار (۲) (۳) (۴) (۵) (۶) (۷) (۸) (۹) (۱۰) (۱۱) (۱۲) (۱۳) (۱۴) (۱۵) (۱۶) (۱۷) (۱۸) (۱۹) (۲۰) (۲۱) (۲۲) (۲۳) (۲۴) (۲۵) (۲۶) (۲۷) (۲۸) (۲۹) (۳۰) (۳۱) (۳۲) (۳۳) (۳۴) (۳۵) (۳۶) (۳۷) (۳۸) (۳۹) (۴۰) (۴۱) (۴۲) (۴۳) (۴۴) (۴۵) (۴۶) (۴۷) (۴۸) (۴۹) (۵۰) (۵۱) (۵۲) (۵۳) (۵۴) (۵۵) (۵۶) (۵۷) (۵۸) (۵۹) (۶۰) (۶۱) (۶۲) (۶۳) (۶۴) (۶۵) (۶۶) (۶۷) (۶۸) (۶۹) (۷۰) (۷۱) (۷۲) (۷۳) (۷۴) (۷۵) (۷۶) (۷۷) (۷۸) (۷۹) (۸۰) (۸۱) (۸۲) (۸۳) (۸۴) (۸۵) (۸۶) (۸۷) (۸۸) (۸۹) (۹۰) (۹۱) (۹۲) (۹۳) (۹۴) (۹۵) (۹۶) (۹۷) (۹۸) (۹۹) (۱۰۰) (۱۰۱) (۱۰۲) (۱۰۳) (۱۰۴) (۱۰۵) (۱۰۶) (۱۰۷) (۱۰۸) (۱۰۹) (۱۱۰) (۱۱۱) (۱۱۲) (۱۱۳) (۱۱۴) (۱۱۵) (۱۱۶) (۱۱۷) (۱۱۸) (۱۱۹) (۱۲۰) (۱۲۱) (۱۲۲) (۱۲۳) (۱۲۴) (۱۲۵) (۱۲۶) (۱۲۷) (۱۲۸) (۱۲۹) (۱۳۰) (۱۳۱) (۱۳۲) (۱۳۳) (۱۳۴) (۱۳۵) (۱۳۶) (۱۳۷) (۱۳۸) (۱۳۹) (۱۴۰) (۱۴۱) (۱۴۲) (۱۴۳) (۱۴۴) (۱۴۵) (۱۴۶) (۱۴۷) (۱۴۸) (۱۴۹) (۱۵۰) (۱۵۱) (۱۵۲) (۱۵۳) (۱۵۴) (۱۵۵) (۱۵۶) (۱۵۷) (۱۵۸) (۱۵۹) (۱۶۰) (۱۶۱) (۱۶۲) (۱۶۳) (۱۶۴) (۱۶۵) (۱۶۶) (۱۶۷) (۱۶۸) (۱۶۹) (۱۷۰) (۱۷۱) (۱۷۲) (۱۷۳) (۱۷۴) (۱۷۵) (۱۷۶) (۱۷۷) (۱۷۸) (۱۷۹) (۱۸۰) (۱۸۱) (۱۸۲) (۱۸۳) (۱۸۴) (۱۸۵) (۱۸۶) (۱۸۷) (۱۸۸) (۱۸۹) (۱۹۰) (۱۹۱) (۱۹۲) (۱۹۳) (۱۹۴) (۱۹۵) (۱۹۶) (۱۹۷) (۱۹۸) (۱۹۹) (۲۰۰) (۲۰۱) (۲۰۲) (۲۰۳) (۲۰۴) (۲۰۵) (۲۰۶) (۲۰۷) (۲۰۸) (۲۰۹) (۲۱۰) (۲۱۱) (۲۱۲) (۲۱۳) (۲۱۴) (۲۱۵) (۲۱۶) (۲۱۷) (۲۱۸) (۲۱۹) (۲۲۰) (۲۲۱) (۲۲۲) (۲۲۳) (۲۲۴) (۲۲۵) (۲۲۶) (۲۲۷) (۲۲۸) (۲۲۹) (۲۳۰) (۲۳۱) (۲۳۲) (۲۳۳) (۲۳۴) (۲۳۵) (۲۳۶) (۲۳۷) (۲۳۸) (۲۳۹) (۲۴۰) (۲۴۱) (۲۴۲) (۲۴۳) (۲۴۴) (۲۴۵) (۲۴۶) (۲۴۷) (۲۴۸) (۲۴۹) (۲۵۰) (۲۵۱) (۲۵۲) (۲۵۳) (۲۵۴) (۲۵۵) (۲۵۶) (۲۵۷) (۲۵۸) (۲۵۹) (۲۶۰) (۲۶۱) (۲۶۲) (۲۶۳) (۲۶۴) (۲۶۵) (۲۶۶) (۲۶۷) (۲۶۸) (۲۶۹) (۲۷۰) (۲۷۱) (۲۷۲) (۲۷۳) (۲۷۴) (۲۷۵) (۲۷۶) (۲۷۷) (۲۷۸) (۲۷۹) (۲۸۰) (۲۸۱) (۲۸۲) (۲۸۳) (۲۸۴) (۲۸۵) (۲۸۶) (۲۸۷) (۲۸۸) (۲۸۹) (۲۹۰) (۲۹۱) (۲۹۲) (۲۹۳) (۲۹۴) (۲۹۵) (۲۹۶) (۲۹۷) (۲۹۸) (۲۹۹) (۳۰۰) (۳۰۱) (۳۰۲) (۳۰۳) (۳۰۴) (۳۰۵) (۳۰۶) (۳۰۷) (۳۰۸) (۳۰۹) (۳۱۰) (۳۱۱) (۳۱۲) (۳۱۳) (۳۱۴) (۳۱۵) (۳۱۶) (۳۱۷) (۳۱۸) (۳۱۹) (۳۲۰) (۳۲۱) (۳۲۲) (۳۲۳) (۳۲۴) (۳۲۵) (۳۲۶) (۳۲۷) (۳۲۸) (۳۲۹) (۳۳۰) (۳۳۱) (۳۳۲) (۳۳۳) (۳۳۴) (۳۳۵) (۳۳۶) (۳۳۷) (۳۳۸) (۳۳۹) (۳۴۰) (۳۴۱) (۳۴۲) (۳۴۳) (۳۴۴) (۳۴۵) (۳۴۶) (۳۴۷) (۳۴۸) (۳۴۹) (۳۵۰) (۳۵۱) (۳۵۲) (۳۵۳) (۳۵۴) (۳۵۵) (۳۵۶) (۳۵۷) (۳۵۸) (۳۵۹) (۳۶۰) (۳۶۱) (۳۶۲) (۳۶۳) (۳۶۴) (۳۶۵) (۳۶۶) (۳۶۷) (۳۶۸) (۳۶۹) (۳۷۰) (۳۷۱) (۳۷۲) (۳۷۳) (۳۷۴) (۳۷۵) (۳۷۶) (۳۷۷) (۳۷۸) (۳۷۹) (۳۸۰) (۳۸۱) (۳۸۲) (۳۸۳) (۳۸۴) (۳۸۵) (۳۸۶) (۳۸۷) (۳۸۸) (۳۸۹) (۳۹۰) (۳۹۱) (۳۹۲) (۳۹۳) (۳۹۴) (۳۹۵) (۳۹۶) (۳۹۷) (۳۹۸) (۳۹۹) (۴۰۰) (۴۰۱) (۴۰۲) (۴۰۳) (۴۰۴) (۴۰۵) (۴۰۶) (۴۰۷) (۴۰۸) (۴۰۹) (۴۱۰) (۴۱۱) (۴۱۲) (۴۱۳) (۴۱۴) (۴۱۵) (۴۱۶) (۴۱۷) (۴۱۸) (۴۱۹) (۴۲۰) (۴۲۱) (۴۲۲) (۴۲۳) (۴۲۴) (۴۲۵) (۴۲۶) (۴۲۷) (۴۲۸) (۴۲۹) (۴۳۰) (۴۳۱) (۴۳۲) (۴۳۳) (۴۳۴) (۴۳۵) (۴۳۶) (۴۳۷) (۴۳۸) (۴۳۹) (۴۴۰) (۴۴۱) (۴۴۲) (۴۴۳) (۴۴۴) (۴۴۵) (۴۴۶) (۴۴۷) (۴۴۸) (۴۴۹) (۴۵۰) (۴۵۱) (۴۵۲) (۴۵۳) (۴۵۴) (۴۵۵) (۴۵۶) (۴۵۷) (۴۵۸) (۴۵۹) (۴۶۰) (۴۶۱) (۴۶۲) (۴۶۳) (۴۶۴) (۴۶۵) (۴۶۶) (۴۶۷) (۴۶۸) (۴۶۹) (۴۷۰) (۴۷۱) (۴۷۲) (۴۷۳) (۴۷۴) (۴۷۵) (۴۷۶) (۴۷۷) (۴۷۸) (۴۷۹) (۴۸۰) (۴۸۱) (۴۸۲) (۴۸۳) (۴۸۴) (۴۸۵) (۴۸۶) (۴۸۷) (۴۸۸) (۴۸۹) (۴۹۰) (۴۹۱) (۴۹۲) (۴۹۳) (۴۹۴) (۴۹۵) (۴۹۶) (۴۹۷) (۴۹۸) (۴۹۹) (۵۰۰) (۵۰۱) (۵۰۲) (۵۰۳) (۵۰۴) (۵۰۵) (۵۰۶) (۵۰۷) (۵۰۸) (۵۰۹) (۵۱۰) (۵۱۱) (۵۱۲) (۵۱۳) (۵۱۴) (۵۱۵) (۵۱۶) (۵۱۷) (۵۱۸) (۵۱۹) (۵۲۰) (۵۲۱) (۵۲۲) (۵۲۳) (۵۲۴) (۵۲۵) (۵۲۶) (۵۲۷) (۵۲۸) (۵۲۹) (۵۳۰) (۵۳۱) (۵۳۲) (۵۳۳) (۵۳۴) (۵۳۵) (۵۳۶) (۵۳۷) (۵۳۸) (۵۳۹) (۵۴۰) (۵۴۱) (۵۴۲) (۵۴۳) (۵۴۴) (۵۴۵) (۵۴۶) (۵۴۷) (۵۴۸) (۵۴۹) (۵۵۰) (۵۵۱) (۵۵۲) (۵۵۳) (۵۵۴) (۵۵۵) (۵۵۶) (۵۵۷) (۵۵۸) (۵۵۹) (۵۶۰) (۵۶۱) (۵۶۲) (۵۶۳) (۵۶۴) (۵۶۵) (۵۶۶) (۵۶۷) (۵۶۸) (۵۶۹) (۵۷۰) (۵۷۱) (۵۷۲) (۵۷۳) (۵۷۴) (۵۷۵) (۵۷۶) (۵۷۷) (۵۷۸) (۵۷۹) (۵۸۰) (۵۸۱) (۵۸۲) (۵۸۳) (۵۸۴) (۵۸۵) (۵۸۶) (۵۸۷) (۵۸۸) (۵۸۹) (۵۹۰) (۵۹۱) (۵۹۲) (۵۹۳) (۵۹۴) (۵۹۵) (۵۹۶) (۵۹۷) (۵۹۸) (۵۹۹) (۶۰۰) (۶۰۱) (۶۰۲) (۶۰۳) (۶۰۴) (۶۰۵) (۶۰۶) (۶۰۷) (۶۰۸) (۶۰۹) (۶۱۰) (۶۱۱) (۶۱۲) (۶۱۳) (۶۱۴) (۶۱۵) (۶۱۶) (۶۱۷) (۶۱۸) (۶۱۹) (۶۲۰) (۶۲۱) (۶۲۲) (۶۲۳) (۶۲۴) (۶۲۵) (۶۲۶) (۶۲۷) (۶۲۸) (۶۲۹) (۶۳۰) (۶۳۱) (۶۳۲) (۶۳۳) (۶۳۴) (۶۳۵) (۶۳۶) (۶۳۷) (۶۳۸) (۶۳۹) (۶۴۰) (۶۴۱) (۶۴۲) (۶۴۳) (۶۴۴) (۶۴۵) (۶۴۶) (۶۴۷) (۶۴۸) (۶۴۹) (۶۵۰) (۶۵۱) (۶۵۲) (۶۵۳) (۶۵۴) (۶۵۵) (۶۵۶) (۶۵۷) (۶۵۸) (۶۵۹) (۶۶۰) (۶۶۱) (۶۶۲) (۶۶۳) (۶۶۴) (۶۶۵) (۶۶۶) (۶۶۷) (۶۶۸) (۶۶۹) (۶۷۰) (۶۷۱) (۶۷۲) (۶۷۳) (۶۷۴) (۶۷۵) (۶۷۶) (۶۷۷) (۶۷۸) (۶۷۹) (۶۸۰) (۶۸۱) (۶۸۲) (۶۸۳) (۶۸۴) (۶۸۵) (۶۸۶) (۶۸۷) (۶۸۸) (۶۸۹) (۶۹۰) (۶۹۱) (۶۹۲) (۶۹۳) (۶۹۴) (۶۹۵) (۶۹۶) (۶۹۷) (۶۹۸) (۶۹۹) (۷۰۰) (۷۰۱) (۷۰۲) (۷۰۳) (۷۰۴) (۷۰۵) (۷۰۶) (۷۰۷) (۷۰۸) (۷۰۹) (۷۱۰) (۷۱۱) (۷۱۲) (۷۱۳) (۷۱۴) (۷۱۵) (۷۱۶) (۷۱۷) (۷۱۸) (۷۱۹) (۷۲۰) (۷۲۱) (۷۲۲) (۷۲۳) (۷۲۴) (۷۲۵) (۷۲۶) (۷۲۷) (۷۲۸) (۷۲۹) (۷۳۰) (۷۳۱) (۷۳۲) (۷۳۳) (۷۳۴) (۷۳۵) (۷۳۶) (۷۳۷) (۷۳۸) (۷۳۹) (۷۴۰) (۷۴۱) (۷۴۲) (۷۴۳) (۷۴۴) (۷۴۵) (۷۴۶) (۷۴۷) (۷۴۸) (۷۴۹) (۷۵۰) (۷۵۱) (۷۵۲) (۷۵۳) (۷۵۴) (۷۵۵) (۷۵۶) (۷۵۷) (۷۵۸) (۷۵۹) (۷۶۰) (۷۶۱) (۷۶۲) (۷۶۳) (۷۶۴) (۷۶۵) (۷۶۶) (۷۶۷) (۷۶۸) (۷۶۹) (۷۷۰) (۷۷۱) (۷۷۲) (۷۷۳) (۷۷۴) (۷۷۵) (۷۷۶) (۷۷۷) (۷۷۸) (۷۷۹) (۷۸۰) (۷۸۱) (۷۸۲) (۷۸۳) (۷۸۴) (۷۸۵) (۷۸۶) (۷۸۷) (۷۸۸) (۷۸۹) (۷۹۰) (۷۹۱) (۷۹۲) (۷۹۳) (۷۹۴) (۷۹۵) (۷۹۶) (۷۹۷) (۷۹۸) (۷۹۹) (۸۰۰) (۸۰۱) (۸۰۲) (۸۰۳) (۸۰۴) (۸۰۵) (۸۰۶) (۸۰۷) (۸۰۸) (۸۰۹) (۸۱۰) (۸۱۱) (۸۱۲) (۸۱۳) (۸۱۴) (۸۱۵) (۸۱۶) (۸۱۷) (۸۱۸) (۸۱۹) (۸۲۰) (۸۲۱) (۸۲۲) (۸۲۳) (۸۲۴) (۸۲۵) (۸۲۶) (۸۲۷) (۸۲۸) (۸۲۹) (۸۳۰) (۸۳۱) (۸۳۲) (۸۳۳) (۸۳۴) (۸۳۵) (۸۳۶) (۸۳۷) (۸۳۸) (۸۳۹) (۸۴۰) (۸۴۱) (۸۴۲) (۸۴۳) (۸۴۴) (۸۴۵) (۸۴۶) (۸۴۷) (۸۴۸) (۸۴۹) (۸۵۰) (۸۵۱) (۸۵۲) (۸۵۳) (۸۵۴) (۸۵۵) (۸۵۶) (۸۵۷) (۸۵۸) (۸۵۹) (۸۶۰) (۸۶۱) (۸۶۲) (۸۶۳) (۸۶۴) (۸۶۵) (۸۶۶) (۸۶۷) (۸۶۸) (۸۶۹) (۸۷۰) (۸۷۱) (۸۷۲) (۸۷۳) (۸۷۴) (۸۷۵) (۸۷۶) (۸۷۷) (۸۷۸) (۸۷۹) (۸۸۰) (۸۸۱) (۸۸۲) (۸۸۳) (۸۸۴) (۸۸۵) (۸۸۶) (۸۸۷) (۸۸۸) (۸۸۹) (۸۹۰) (۸۹۱) (۸۹۲) (۸۹۳) (۸۹۴) (۸۹۵) (۸۹۶) (۸۹۷) (۸۹۸) (۸۹۹) (۹۰۰) (۹۰۱) (۹۰۲) (۹۰۳) (۹۰۴) (۹۰۵) (۹۰۶) (۹۰۷) (۹۰۸) (۹۰۹) (۹۱۰) (۹۱۱) (۹۱۲) (۹۱۳) (۹۱۴) (۹۱۵) (۹۱۶) (۹۱۷) (۹۱۸) (۹۱۹) (۹۲۰) (۹۲۱) (۹۲۲) (۹۲۳) (۹۲۴) (۹۲۵) (۹۲۶) (۹۲۷) (۹۲۸) (۹۲۹) (۹۳۰) (۹۳۱) (۹۳۲) (۹۳۳) (۹۳۴) (۹۳۵) (۹۳۶) (۹۳۷) (۹۳۸) (۹۳۹) (۹۴۰) (۹۴۱) (۹۴۲) (۹۴۳) (۹۴۴) (۹۴۵) (۹۴۶) (۹۴۷) (۹۴۸) (۹۴۹) (۹۵۰) (۹۵۱) (۹۵۲) (۹۵۳) (۹۵۴) (۹۵۵) (۹۵۶) (۹۵۷) (۹۵۸) (۹۵۹) (۹۶۰) (۹۶۱) (۹۶۲) (۹۶۳) (۹۶۴) (۹۶۵) (۹۶۶) (۹۶۷) (۹۶۸) (۹۶۹) (۹۷۰) (۹۷۱) (۹۷۲) (۹۷۳) (۹۷۴) (۹۷۵) (۹۷۶) (۹۷۷) (۹۷۸) (۹۷۹) (۹۸۰) (۹۸۱) (۹۸۲) (۹۸۳) (۹۸۴) (۹۸۵) (۹۸۶) (۹۸۷) (۹۸۸) (۹۸۹) (۹۹۰) (۹۹۱) (۹۹۲) (۹۹۳) (۹۹۴) (۹۹۵) (۹۹۶) (۹۹۷) (۹۹۸) (۹۹۹) (۱۰۰۰) (۱۰۰۱) (۱۰۰۲) (۱۰۰۳) (۱۰۰۴) (۱۰۰۵) (۱۰۰۶) (۱۰۰۷) (۱۰۰۸) (۱۰۰۹) (۱۰۱۰) (۱۰۱۱) (۱۰۱۲) (۱۰۱۳) (۱۰۱۴) (۱۰۱۵) (۱۰۱۶) (۱۰۱۷) (۱۰۱۸) (۱۰۱۹) (۱۰۲۰) (۱۰۲۱) (۱۰۲۲) (۱۰۲۳) (۱۰۲۴) (۱۰۲۵) (۱۰۲۶) (۱۰۲۷) (۱۰۲۸) (۱۰۲۹) (۱۰۳۰) (۱۰۳۱) (۱۰۳۲) (۱۰۳۳) (۱۰۳۴) (۱۰۳۵) (۱۰۳۶) (۱۰۳۷) (۱۰۳۸) (۱۰۳۹) (۱۰۴۰) (۱۰۴۱) (۱۰۴۲) (۱۰۴۳) (۱۰۴۴) (۱۰۴۵) (۱۰۴۶) (۱۰۴۷) (۱۰۴۸) (۱۰۴۹) (۱۰۵۰) (۱۰۵۱) (۱۰۵۲) (۱۰۵۳) (۱۰۵۴) (۱۰۵۵) (۱۰۵۶) (۱۰۵۷) (۱۰۵۸) (۱۰۵۹) (۱۰۶۰) (۱۰۶۱) (۱۰۶۲) (۱۰۶۳) (۱۰۶۴) (۱۰۶۵) (۱۰۶۶) (۱۰۶۷) (۱۰۶۸) (۱۰۶۹) (۱۰۷۰) (۱۰۷۱) (۱۰۷۲) (۱۰۷۳) (۱۰۷۴) (۱۰۷۵) (۱۰۷۶) (۱۰۷۷) (۱۰۷۸) (۱۰۷۹) (۱۰۸۰) (۱۰۸۱) (۱۰۸۲) (۱۰۸۳) (۱۰۸۴) (۱۰۸۵) (۱۰۸۶) (۱۰۸۷) (۱۰۸۸) (۱۰۸۹) (۱۰۹۰) (۱۰۹۱) (۱۰۹۲) (۱۰۹۳) (۱۰۹۴) (۱۰۹۵) (۱۰۹۶) (۱۰۹۷) (۱۰۹۸) (۱۰۹۹) (۱۱۰۰) (۱۱۰۱) (۱۱۰۲) (۱۱۰۳) (۱۱۰۴) (۱۱۰۵) (۱۱۰۶) (۱۱۰۷) (۱۱۰۸) (۱۱۰۹) (۱۱۱۰) (۱۱۱۱) (۱۱۱۲) (۱۱۱۳) (۱۱۱۴) (۱۱۱۵) (۱۱۱۶) (۱۱۱۷) (۱۱۱۸) (۱۱۱۹) (۱۱۲۰) (۱۱۲۱) (۱۱۲۲) (۱۱۲۳) (۱۱۲۴) (۱۱۲۵) (۱۱۲۶) (۱۱۲۷) (۱۱۲۸) (۱۱۲۹) (۱۱۳۰) (۱۱۳۱) (۱۱۳۲) (۱۱۳۳) (۱۱۳۴) (۱۱۳۵) (۱۱۳۶) (۱۱۳۷) (۱۱۳۸) (۱۱۳۹) (۱۱۴۰) (۱۱۴۱) (۱۱۴۲) (۱۱۴۳) (۱۱۴۴) (۱۱۴۵) (۱۱۴۶) (۱۱۴۷) (۱۱۴۸) (۱۱۴۹) (۱۱۵۰) (۱۱۵۱) (۱۱۵۲) (۱۱۵۳) (۱۱۵۴) (۱۱۵۵) (۱۱۵۶) (۱۱۵۷) (۱۱۵۸) (۱۱۵۹) (۱۱۶۰) (۱۱۶۱) (۱۱۶۲) (۱۱۶۳) (۱۱۶۴) (۱۱۶۵) (۱۱۶۶) (۱۱۶۷) (۱۱۶۸) (۱۱۶۹) (۱۱۷۰) (۱۱۷۱) (۱۱۷۲) (۱۱۷۳) (۱۱۷۴) (۱۱۷۵) (۱۱۷۶) (۱۱۷۷) (۱۱۷۸) (۱۱۷۹) (۱۱۸۰) (۱۱۸۱) (۱۱۸۲) (۱۱۸۳) (۱۱۸۴) (۱۱۸۵) (۱۱۸۶) (۱۱۸۷) (۱۱۸۸) (۱۱۸۹) (۱۱۹۰) (۱۱۹۱) (۱۱۹۲) (۱۱۹۳) (۱۱۹۴) (۱۱۹۵) (۱۱۹۶) (۱۱۹۷) (۱۱۹۸) (۱۱۹۹) (۱۲۰۰) (۱۲۰۱) (۱۲۰۲) (۱۲۰۳) (۱۲۰۴) (۱۲۰۵) (۱۲۰۶) (۱۲۰۷) (۱۲۰۸) (۱۲۰۹) (۱۲۱۰) (۱۲۱۱) (۱۲۱۲) (۱۲۱۳) (۱۲۱۴) (۱۲۱۵) (۱۲۱۶) (۱۲۱۷) (۱۲۱۸) (۱۲۱۹) (۱۲۲۰) (۱۲۲۱) (۱۲۲۲) (۱۲۲۳) (۱۲۲۴) (۱۲۲۵) (۱۲۲۶) (۱۲۲۷) (۱۲۲۸) (۱۲۲۹) (۱۲۳۰) (۱۲۳۱) (۱۲۳۲) (۱۲۳۳) (۱۲۳۴) (۱۲۳۵) (۱۲۳۶) (۱۲۳۷) (۱۲۳۸) (۱۲۳۹) (۱۲۴۰) (۱۲۴۱) (۱۲۴۲) (۱۲۴۳) (۱۲۴۴) (۱۲۴۵) (۱۲۴۶) (۱۲۴۷) (۱۲۴۸) (۱۲۴۹) (۱۲۵۰) (۱۲۵۱) (۱۲۵۲) (۱۲۵۳) (۱۲۵۴) (۱۲۵۵) (۱۲۵۶) (۱۲۵۷) (۱۲۵۸) (۱۲۵۹) (۱۲۶۰) (۱۲۶۱) (۱۲۶۲) (۱۲۶۳) (۱۲۶۴) (۱۲۶۵) (۱۲۶۶) (۱۲۶۷) (۱۲۶۸) (۱۲۶۹) (۱۲۷۰) (۱۲۷۱) (۱۲۷۲) (۱۲۷۳) (۱۲۷۴) (۱۲۷۵) (۱۲۷۶) (۱۲۷۷) (۱۲۷۸) (۱۲۷۹) (۱۲۸۰) (۱۲۸۱) (۱۲۸۲) (۱۲۸۳) (۱۲۸۴) (۱۲۸۵) (۱۲۸۶) (۱۲۸۷) (۱۲۸۸) (۱۲۸۹) (۱۲۹۰) (۱۲۹۱) (۱۲۹۲) (۱۲۹۳) (۱۲۹۴) (۱۲۹۵) (۱۲۹۶) (۱۲۹۷) (۱۲۹۸) (۱۲۹۹) (۱۳۰۰) (۱۳۰۱) (۱۳۰۲) (۱۳۰۳) (۱۳۰۴) (۱۳۰۵) (۱۳۰۶) (۱۳۰۷) (۱۳۰۸) (۱۳۰۹) (۱۳۱۰) (۱۳۱۱) (۱۳۱۲) (۱۳۱۳) (۱۳۱۴) (۱۳۱۵) (۱۳۱۶) (۱۳۱۷) (۱۳۱۸) (۱۳۱۹) (۱۳۲۰) (۱۳۲۱) (۱۳۲۲) (۱۳۲۳) (۱۳۲۴) (۱۳۲۵) (۱۳۲۶) (۱۳۲۷) (۱۳۲۸) (۱۳۲۹) (۱۳۳۰) (۱۳۳۱) (۱۳۳۲) (۱۳۳۳) (۱۳۳۴) (۱۳۳۵) (۱۳۳۶) (۱۳۳۷) (۱۳۳۸) (۱۳۳۹) (۱۳۴۰) (۱۳۴۱) (۱۳۴۲) (۱۳۴۳) (۱۳۴۴) (۱۳۴۵) (۱۳۴۶) (۱۳۴۷) (۱۳۴۸) (۱۳۴۹) (۱۳۵۰) (۱۳۵۱) (۱۳۵۲) (۱۳۵۳) (۱۳۵۴) (۱۳۵۵) (۱۳۵۶) (۱۳۵۷) (۱۳۵۸) (۱۳۵۹) (۱۳۶۰) (۱۳۶۱) (۱۳۶۲) (۱۳۶۳) (۱۳۶۴) (۱۳۶۵) (۱۳۶۶) (۱۳۶۷) (۱۳۶۸) (۱۳۶۹) (۱۳۷۰) (۱۳۷۱) (۱۳۷۲) (۱۳۷۳) (۱۳۷۴) (۱

اسم ہو جائیں۔ اس معنی کو لبرح علیہ کی کہہ کر اس لیے ہیں رکھیں اس
 عمل کو اس وقت جانا نہیں جب تکاب میں شرف میں ہو۔ پادریہ کہ اسم
 نہیں لایا علیہ (۱) ہے اور سلام نہائے بزرگ و بزرگے اسمائے معانی
 میں سے ہے۔ خشک ہوا ہے جو مال بھی اس عمل کو شرائط کے مطابق تیار کر کے
 اپنے بزرگ ثابت ہوا ہے جو مال بھی اس عمل کو شرائط کے مطابق تیار کر کے
 اپنے پاس رکھے گا۔ جس کی طرف بھی ایک نظر اٹھا کر دیکھے گا تو وہ علیہ
 ہائے گاور جو کچھ اس سے چاہے گا وہ بڑی قوت حاصل کرے گا۔ علم تر مائیں
 ہائی ہو جائیں گی۔ یہ عمل در حقیقت امر اور صلاحیت کی تفسیر کے لیے تیار
 لیا جاتا ہے تاہم اسکے اثرات اس قدر قوی ہیں کہ ہماری حکومت عالی کی
 تعلیم و حکم کرتی ہے۔ اگر خشک ہوا عمل کا مائل اسم مبارک ترقی کا معنی
 دہرے گا تو وہ تفسیر کی اپنی قوت حاصل کرے گا کہ بلند نوع کی حکومت
 ناس و ناس تک علیہ و سحر ہو جائیں گے۔ ترقی کا واقعی مبارک حسب ذیل

۲۰۳	۲۰۷	۲۱۰	۲۱۷
۲۰۹	۲۱۸	۲۰۳	۲۰۸
۲۰۹	۲۱۸	۲۰۳	۲۰۲
۲۱۱	۲۱۲	۲۰۵	۲۰۲
۲۰۲	۲۰۹	۲۰۵	۲۱۱

۴۔

میں کا بہت خواہیہ پیدا ہو جائے گا۔ رونق کی فزونی نسبت ہوگی اور وہ بھی
 بھی کسی کا درست حکم نہیں ہو گا۔ پہلے عمل کو تجربہ میں لانے کے لیے اس
 کی ایک نہ مری ترقی کا طریقہ عمل ہیں ہے کہ ترمز اور ترمز کے وقت
 میں جب ترمز شرف میں ہو اسم ترمز کا عدد (۳۳) مرتبہ لکھ کر اسے
 ملان تیار ہے، تاکہ وہی بفضلہ تعالیٰ چلتی دن کے اور ہی حالت مدہ
 اصلاح ہو جائیں گے۔ نرس و الناس کے دن ختم ہو جائیں گے۔ کدہ کو
 فروغ ہو گا اس اسم مبارک کی برکت سے یہ مدد و حساب برکت ہوگی۔ اگر
 کوئی مائل اس اسم ترمز کے معنی مرکبات سے طاقت کرے تو اس سے اپنے
 امور و معاملات میں استرو کا آئینہ صوفی قرات چاہے کہ وہ طاقت غالب ہو
 و باقی کا لکھ کر دے ہوئے ہر روز ایک سو پندرہ دفعہ پڑھ لے گا اور کہے۔ خدا
 کے نفس و کرم سے چلتی دن کے اور ہی اسے پہلے کے حصہ معنی
 مرکبات کی طاقت نسبت ہوگی اور اس کے ساتھ حسب خفاہ لبرو بھی ملے
 گی۔ اگر مائل ایک سو پندرہ دفعہ کی بجائے چھ سو پندرہ دفعہ ہر روز اس کا روز
 کرے گا تو جلد تر اثر ہو گا اور چلے کی بجائے ایک ہفتہ و مثنوی کے مددوں میں
 اس اسم ترمز کے مدد میں مرکبات سحر ہو جائیں گے۔

۷۔ ترقی

اپنے نورانی وقت کے عین کے اندر نکلیں کہ ان اندر کوئی طاقت
 کے اندر میں مع کر دیں۔ ہر دن اندر کے پہلے اور نہ صرف کچھ کہ اسم لا
 دن اور پڑھ لے۔ علی معنی کو اس ترقی کے ساتھ پڑھ لیں کہ ضرورت
 کے مطابق حاصل کہ اندر کو زیادہ کہے جائیں یہ تک کہ علم تر اندر

ہائے رحمت پر چار دین تو اس پر صحت اور ہائے رحمت پر صحت اس ام ام
ہائے رحمت پر صحت کا حصہ بنا کر دیکھ لیں اس میں پائیزی اور نور و انوار پر

۶۔

۷۔

اس ام مبارک کے خاص کے ذیل میں حق کیا گیا ہے کہ یہ جاتی و
حق میں حق و اثرات سے نبوت کے لیے اعلیٰ پر تاج ہے نماز پر کی اور انکی
بے حد آئینہ زدہ مگر حق باجہ کے قدر کی وجہ سے ہو کر اس شکر
۱۔ ایک ساری مرتبہ پڑھ کر پھر یک دین۔ پھر رفتی چہرہ ہو کر باقی
حق اطراف میں بھی اسی طرح اس عمل کو عبادت کر کے پڑھنے جائیں
وہ۔ حق نبوت و خلائق اس جگہ کو پھر ذکر چلے جائیں گے۔ عبادت
۲۔ سیدہ دن اس دن کی سیدہ ترین صحت میں اس شکر اللہ کو در
۳۔ لک کر آئینہ زدہ کے باوجود پڑھنے یا لگے میں لکھ لیں تو آئینہ کا
ادنیٰ اور ہائے رحمت ہے۔

اس مقدس حق نبوت و خلائق اور نظیر دلوں طرح کے اثرات

۱۔ بے اندہ صفا ہے حق زلم سے نبوت کے لیے اس ام مبارک کو کیا
۲۔ پڑھ کر مویشی پر دم کریں۔ حق زلم کا اثر ہائے رحمت ہو جائے گا۔ لول
۳۔ اور کیا پڑھ دھندلایک کے ساتھ اس ام مبارک کو پڑھنا چاہیے۔ حق
۴۔ پڑھ کر اپنے دل و جگر پر پڑھنا کرنا۔ حق نبوت تمام مرد و زن اور بالغ
و نابالغ بچے آئینہ جاتی امور میں سے محفوظ رہیں گے۔ کسی بھی قسم کی زکوۃ
کی اور انکی اور خزانہ و آداب اللہ کے بغیر جس بھی قصد کے لیے اس ام

۸۔ بر صحت

۱۔ صحت پر صحت کو سوزنا ایک چار مرتبہ پڑھ کر اطلاع ہوئی ہے
پھر بھی نہ صحت میں جسے ہمارے طرف سے دعائیں اطلاع قرار دے دیا گیا ہے تو
خدا کے فضل و کرم سے وہ بھی طرز صحت پاب ہو جائے گا۔ شہادہ ہے
کہ مویشی کا مرضی صحت نہ ہو۔

۲۔ صحت کو سوزنا صحت و شہادہ چہرہ (۳۳) دفعہ پڑھیں مرضی صحت و
صحت کی کوڑی سوزی ہو جائے گی۔ ملک و مملکتوں سے اس ام مبارک کو
حق کر کے جس بھی پڑھیں 'تو شہادہ سوزی ہو جائے گی کو کھلے پتے کی چیزوں
میں لاکر کھلا پڑھیں گے تو وہ ایک حق اور شہادہ ہائے رحمت ہے۔

۳۔ صحت کو سوزنا سوزی صحت میں صحت اور صحت پر صحت
ہائے رحمت کی آفات و بیماریات سے صحت کے لیے نماز فجر کے بعد طلوع صحت
۴۔ اس شکر کا ایک سوزی دفعہ پڑھیں اور پھر اسے ایک پڑھنا ہے
حق کر کے کھائیں ہر حق کی صحت و بیماریات سے محفوظ رہیں گے۔ روزانہ
اکائیس دفعہ پڑھیں دن تک یہ ام مبارک پڑھنے سے عبادت و قدر
۵۔ بیماری کی صحت نصیب ہو جائے۔

۶۔ صحت پر صحت صحت سوزی و کے اور سوزنا صحت کی
وقت اس ام مبارک کو ایک سوزی دفعہ پڑھنا ہے پڑھ کر پھر اسے ایک پڑھنا
۷۔ سوزنا صحت کرے۔ حق صحت ہائے رحمت سے نبوت پڑھنا ہے۔
۸۔ اگر کسی مرضی و آئینہ صحت کی وجہ سے وجہ نہ صحت لڑا کرے
۹۔ سے صحت پر صحت صحت کے برتن پر یہ ام مبارک ہائے رحمت حق کرے

یہ نسبت باغ طاعت ہے۔

گر کار و کار کرنے کے لیے یہ اسم مبارک لکھ کر ختم روزہ بہ بدوہ
جسے رتبہ کہ روزہ فقیروں کے لئے بھی مذکور ہے۔

قصہ

اللہ علیہ السلام و فی کار و کار ہے کہ جو شخص اس اسم مقدس کا بیٹہ

دے گا اور ضرورت و حاجت کے وقت ہر گز حاجتی حاجت میں جو بھی
جاتے گا اس اسم مبارک کے صدقہ میں اس کی وہ دعا پوری ہو جائے گی
اور اس کا دشمن گناہے گناہ و روزہ سے بھر جائے گا۔ اس اسم مبارک کی
سجائے کے ذیل میں قرآن پاک ہے کہ اگر گناہوں کی گنت سے دل بیا
ہو تو یہ سب کتب سے اس اسم مبارک کو ایک سو دس دفعہ پڑھ کر پلا
تو وہ مرد دل و دماغ ایمان سے منور ہو جائے گا۔ اسی طرح اگر کسی
مرد کو ریغ و مغلوب لے کر قمار کر رہا ہے تو اپنے شخص کو چاہئے کہ وہ
اس اسم مقدس کو روزہ فقیروں و روزہ بان بادلے تو سکون و ایمانی نصیب ہو
گا۔

حدیث ہذا اسم مقدس اعلیٰ قدس میں سے ہے پڑھیں یہ جملہ قسم کی
حاصلی بیماریاں کے لیے اس کے کرم و کرم رکنا ہے۔ اس قصہ کے لیے بطور توفیق
مرد و عورت کو چاہئے کہ اس پر ہر گز شک نہ کرے۔ اس کا پورا روزہ بہ حق
کرنے پڑتا ہے۔ جو کہ پورا کر لیا جس طرح سے بھی عورتوں و عصب خیال
زین عمل خدا ہو سکتے ہیں۔ کتب معتبرہ طاعت و عبادت میں مذکور ہر
جہ کہ ایک شب کے دن آیت کی نص پر متحرک ہوا اسم کو لکھ کر اس

مبارک کار و کار و توفیق کریں گے وہ پورا ہو گا۔ اس اسم مقدس کی تشریف میں
ہے کہ اس کی تشریف نہیں ہو سکتی۔ یہ اسم مبارک باغ طاعت اسم ہے۔
جو باری تعالیٰ ازلت کے لیے بھی مفید ہے اور تمام تر حاجت و مشکلات کے
لئے بھی حاجت روا عمل ہے۔ بہت طاقت کے لیے بھی اور امراض و
عوارضات سے حفاظتی کے لیے بھی فریاد یہ اسم مبارک ہر روز کم کے لیے
مفید و موثر ہے۔ اس کی ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ یہ لوقت و اوقات کی
پہلو میں سے آواز ہر حاجت کے لیے جب بھی حاجت ہو پڑے ہو گا۔

جملہ توفیق

باغ توفیق کے پڑھ کے لکھتے ہوئے سورت کے دھارے پر توفیق کو
اکتیس دفعہ پڑھ کر ہر ایک کرم و کرم کے سوا میں جہاں جس مرض کے
کے لیے عمل ہوا وہ دن کے روزہ میں مرض سے حفاظت ہو گا۔ صحت پائی
ماتھ ساتھ صحت مند اور سفید و قوام بھی ہو جائے گا۔ اسی طرح روزہ کی
تکلیف میں جہاں عورت کی کرم میں بدوہ دین کے تو نہایت آسانی کے ساتھ پڑ
پیدا ہو گا بخار کے وقت سے توفیق ایک گنت عمل ایک سو دس دفعہ اسم
متحرک ہوا کہ پڑھ کر بخار پر دم کر دیا جائے تو بخار کا عمل نہیں ہو گا۔ دوسرے
تیسرے اور چوتھے دن کے باری کے بخار کے لیے شب بدوہ عملی کے برقی کی
ایک پاک و پاکیزہ چھتری پر توفیق لکھ کر بخار کے بائیں بازو پر بدوہ دین مبرا
کے فضل و کرم سے بخار پڑا رہے گا۔ حفاظتی پر پکڑ بخار ختم کر دیں۔ اس قدر
کی عبادت عورت کے لیے آواز عمل میں اسم توفیق کو روزہ لکھ کر کم اوم
چلتیں روزہ تک بائیں بازو میں اس قدر عمل کریں کہ اس صوفی مرض کے

ماتے کے زیرِ محض ششدر یا غلوہ کا سرخ ہوتا ہے تو ہر روز ہر شے کو ایک دریں وقت پر چھین جلیت ہٹا کے ابورقہ وہ مستعد الخیر والیں آجائے گا کہ ان کے مستعد احوال کا پتہ پتا جائے گا۔ اسی طرح اگر کسی شخص کا بندہ کے دین کی بدلت کے سبب بھاگ جائے گا خوفِ قوم تو یہ قانون پر اس مبارک قانون کو تکرر کر کے اسے نکالیں تو یہ قانون خود بھی نہیں بھاگے گا۔ اور اس کی یہ قحی حلفت مہموت جائے گی۔

حقف امور و معاملات کے تحت وہ انہیں اور تکیج سے الگ کر دیا۔ ان کے لئے نیا مقام کے بعد پاک و معنی لغت پر چھ کر دیا۔ ان کے ساتھ حنفیہ تصور اسم کو ملت حرفہ پر چھیں۔ بعد ازیں باقی کلمات پر قبل کی طرز سے کتب کے لئے جائزہ۔ کئی رات میں ہی خواب کے تصور اسم کے لئے باہر سے بھی ہو جائے کہ روزیہ شب اسم تک ضرور مضمر حاصل ہو جائے کہ خبر صرف انہیں ہے۔

11-12

[illegible]

معنی کو صراحت میں لے کے اسی زلی وہیں یہ طریقت میں علاج میں قدر
 مصلحت التبیان تک عارضہ ہے۔ عارضہ کی علامت ہو رہا ہے۔ نیز یہ کہ
 مصلحت التبیان تک عارضہ ہے۔ عارضہ کی علامت ہو رہا ہے۔ نیز یہ کہ

کو پتہ نہ پائے کہ تو اس کی یہ فحاشیات منع ہو جائے گی۔ شیخ بہتان کے لیے دہائیے ہیں اس اسم سندس کو حضور تازیادہ کریم کا نام، محبت غیب پر مٹا ہے۔ اُس حنیف کو ذاتی تجویز ہے کہ اسم تنزیلِ اللہ کو رد کسی عقیدے پر تحریر کرے پنا سے دھوکہ مرسل کے موطن کی چند ایک روز تک پہنٹے ہمیں قندوا کے فضل اگر اہمیت چھٹی نہ ہو، نکلے۔ ہے کی اور چھٹا غیب۔ سفل کے ساتھ برائی ہو جاتی ہے۔ چوں کے اعتقاد و اصحاب کے ذیل میں ہیں اور پیلہ کے ہر طرف سے چوڑے کے لیے اس اسم کو بہتان کی پہلی پر تحریر کر کے اس کو ہدوی رضی اللہ عنہ اور اپنے کے مکے میں زادہ رہیں، عظیم خدا اس کے ہے جس و حرکت اعتقاد و اصحاب میں زندگی کی حرکت اور طاقت و وقت خود کرے گی اور اپنے پھرے کے قتل ہو جائے گا۔

برکت

فرمانِ بزرگ کے لئے اس اسمِ جلیلہ و عظیمہ کو چاہیے ہر روز بڑی توجہ و محنت سے پڑھنا۔

اے کے لئے سے محفوظ رہے کہ مصبوحا و اکسب زنا پر نہیں مرتبہ (۲۴)
اے کہے ہو گئیں مومن فی الفور فصلیاب ہو جائے کہ۔

بر صیحا ۱۱۱۱۱۱۱۱

۱۔ زکیٰ میں اسم تحت کرمۃ اللہ رکارد رہے گا تو وہ فیض و رحمت
پر رہے گا۔ اے مصباح شریعت سے ثابت ہو جائے گی۔ وہ رہے
ات سے مطلب نہ ہو جائے کہ اس کا جس میں اور اعتنائی پاک و معاف ہو
ہے کہ۔ وہ غائب ہو پختی و ملت مدنی سے ملائی ہو جائے کہ۔ بر صیلا کی
دست سے شیطان بھلاک جاتا ہے اور دشمن اس کی شرارتوں سے محفوظ رہتا
ہے۔ نصیر کے ریت اس اسم مقدس کو چھیں اور بھوک دیں۔ نصیر دور ہو
گا۔

اسی طرح اس اسم مبارک کا پڑھا حق گوئی اور پردہ پائی کی عادت کو بھی
دیتا ہے۔ بر صیلا کے خواہی و اثرات کے ذیل میں تحریر کیا گیا ہے کہ
میں اگر اپنے ساتھیوں کے ہمراہ سفر ہو اور اچانک غصہ میں جھٹا ہو جائے
اور پھر اس مشکل و پریشانی کے عالم میں کوئی طریقہ و تدبیر بھی سمجھ میں نہ
آئے تو پانچ کر میں اپنے ساتھیوں کے ساتھ ایک دوسرے کی جانب پشت
دیں پس پر پٹہ جائے اور اسم مبارک بر صیلا کی قدرت کئی شواہع کر
نفس خفی و دشمن میں اور اس کے ساتھیوں کے سر پر بھی پانی پاش کر
تو اسی اپنے ساتھیوں میں کی حاجت کو دیکھنے کے کاغذ پر دس طرف
دور و محراب کر کے فدود و دلیں پشت جائے کہ۔ پانچ کیا گیا ہے کہ رفت سر
ہوتے وقت بر صیلا کی حدت کی جائے اور ہر ایک نصیر سے قر کر کے

پیدا ہو جائے گی۔ اس کی حاجت بر تیا کریں گی۔ وہ امداد و انوار سے نوازا
جائے رہے کہ۔ لوگوں کے دلیں میں اس کی حقیقت پیدا ہو جائے گی۔ اس کی
دعا قبول ہو گی اس کے حال کو پہچانی حاصل ہو گی اور ارادہ خود ہو
خبر ہوئے نہیں گئے۔ عمل اس اسم مقدس پر مداومت کرے گا تو ایک
پہا بھی کہے گا کہ جس دن (صبحان اللہ یا رحیم) کے بعد صبح و طلوع
موکلت کی ایک جماعت ہائی کی خدمت میں حاضر ہو کر فدود و دلیں کا اکلار
کرے گی تب اس عمل کے پٹے سے خبر دہی قرار پایا گیا ہے کہ وہ
شریعت اپنے کے خلاف کوئی کد نہ کرے اور نہ ہی موکلت سے کوئی باخیر
کام ملے۔

مردم غور

۱۔ اس اسم مقدس کے خواہی میں سے ہے کہ بچہ کے دل میں علی حذر
طبیع تنقیر سے عمل (۲۴) مروتہ مرتبہ قدرت کر کے عمل میں کمالی کے
مرض میں پتلا شخص کو کھادیں تو کسی کی کمالی کیوں نہ ہو گی بھگن خیر
ہو جائے گی۔ یاد رہے کہ کم از کم سات ہوا، کچھ دنوں کے دالے ہوا۔ زیادہ کی
کوئی حد نہیں اور نہ ہی یہ شرط ہے کہ مومن ایک دفعہ ہی تمام نعمات کم
لے سنبھالے ساتھ وہ حق مرتبہ کر کے بھی کھادیں تو بھی صحت یابی ہو
جائے گی۔ یہ وہ عمل و طریقہ عمل کمالی کے لیے ضروری طور پر مفید و
فہم ہے مروتہ ثابت ہوتا ہے۔ مگر فدود کا رو کر کے جوئے پانی و بخون پر بھوک
دیں تو بخون سے موت پائے کہ۔ لمحہ فکریہ ہے صرف وہ حالات و مشا
غل کی صورت میں کہہ کر کے جس کو میں نکال دیا، ہے وہ کمرہ بدن و ناکوس

میں دشمن کا واسطہ ہے اور ہو جائے گا اور وہ تیار ہو جائے گا۔

تذکرہ

تذکرہ کے ذمہ میں سے ہے کہ اگر کوئی عامل اس کو درجہ بہ درجہ کر کے اپنے صندوق میں جس میں وہ پہنچے رکھے جائے جس طرح کہ اس صندوق کو صفحہ و حجر سے دھوپ دے اور روزانہ ایک ہزار "اسی" اسم مقدس کو تلاوت کرے اس پر پھر کچھ رہے تو وہ صندوق بھی اسی طرح سے مٹا نہ رہے گا اور جسم دست خراب یہ عمل فی الحقیقت گنہگار نہیں ہے۔

شکر نامہ اسم مبارک کے ذمہ میں ایک خاصیت اس کی یہ بھی بتائی گئی ہے کہ اگر کوئی عامل صبح و شام روزانہ کے دن بڑھ کر ہی صحت میں اس اسم کو پختی کے حوالہ پر مرتبہ قرین کر کے دو کر جس بھی مطلب کو چاہے گا وہ بہ نفع ہو جائے گا۔

۱۹ الغالب

اس اسم مقدس کے معنی ذمہ و اثرات کے ذیل میں قرین کیا گیا ہے کہ اس کو ہمیں پختہ کے معنی پر تہمیت کے ذیل میں ایک صحت میں مضرت و منف کھپ کی سیاحت سے نکل کر کے اپنی دکان دیکھ کر جانے یا دکان کی جگہ کے صدر دروازے پر اس طرح لٹکا دیں کہ اس کا سامنا باوجود کی طرف رہے۔ جس دن یہ عمل سرانجام دیا جائے اسی دن دکان دیکھو گے کہ وہی جہاز اور طرف میں لوگوں و گھبراہٹ کی دھوپ بھی رہیں اس کے علاوہ دروازہ پر بھی کھولتے وقت اس اسم مبارک کو جس قدر چاہیں صحت ہو۔

بہر صورت یہ اپنے پاس رکھ لیا جائے تو ناگہانی کے وقت سے لے کر دائمی تک دائمی سحر کی تمام تر صعوبتوں سے محفوظ رہیں گے۔ جہاز کے سحر کے دوران صندوق میں طوفان برپا ہو جائے تو کھڑے کے کھڑے پر اس اسم مبارک کو تکرار کر کے صندوق میں پھینک دیں تو جہاز طوفان سے محفوظ رہے گا۔ بہر حال یہ خلاف قرآنی و عقلیہ کا مجموعہ ہے اس خلاف کی عداوت خلاف کی طبعی صورت میں دائمی و دائمی (اسم اللہ) کی جائے تو عامل اپنی میں غرق ہونے اور ملک میں مل کر مر جائے گا۔ محفوظ رہے گا۔ اس اسم مبارک کے روزانہ تلاوت کرنے کی تعداد ایک سو دس دفعہ بتائی گئی ہے بعض کتابوں میں تین سو تعداد پر مبالغہ کیا گیا ہے۔ پائیس دن تلاوت پڑھ لیا جائے تو اس کی بڑھ کر وہ ہر جائے گی۔ پھر اس کو جس بھی جائز مقصد کے لیے عداوت کیا جائے گا یا تکرار کیا جائے گا وہ پورا ہو گا۔

۲۱۔ بشک بلیغ

شکر نامہ اسم مقدس کو ایک ہی لفظ میں چھ کر لیا ہو تو اس (اسم) مرتبہ عداوت کر لیا جائے تو عامل کے تمام گناہوں، باطنی و ظہری کے تمام تر مضروبے ناک میں مل جائیں گے۔ لیکن کی مدد کی نصیب کتابوں ہے اور ہو جائیں گی۔ علم و ہنر، دینی و دنیوی، رسا اور تمام دھرم اور کمال چاہیں تو کسی بھی چیز کی توجہ چاہے نہ پڑے نہ بدنامی نہ خوف شب کے وقت اپنے کو رو کر کہ اس اسم مبارک کو آٹھ سو الفاظ (۸۰۰) دفعہ پڑھیں اور پھر اس عمل کے بعد دشمن کا نام لے کر اس کے حق میں جو بھی بدنام کریں گے وہ پوری ہو گی کھڑے کے کھڑے پر اس اسم مقدس کے خلاف کو تکرار کر کے اپنے پاس

کہیں نذا کے فضل و کرم سے تہنیر طائفی ہو کر قادر بار اور مل تجارت میں
بے حد و حلیہ مصطفیٰ ہو جائے گا۔

تہنیر اور ادو و ملائمت کے لئے انجیل کو کوکوت کے ساتھ خلوت
کریں اور عمل کے معنی میں رہیں تاکہ قادر بار وہاں پہنچ جائے اور ادو
و ملائمت حاضر ہوں گی اور وہاں کے عمل طلب سامنے و ملائمت میں اس کی
رہنمائی بھی کریں گی اور جو کہ اندر تو بھی ہو سکے گی کریں گی۔

انجیل کو دابچے ہاتھ کی تھیلان، سات دفعہ تحریر کر کے سوئے وقت پر
مہارت حم پڑھ کر سر ہائیں۔ (تو کہلو یا خُتِ اُمِّمُ هَذَا الِاسْمِ
الشَّيْرِ رَيْفٍ وَأَرْوَنِي كُنَّا وَكُنَّا) تو جو بھی مقصود ہو گا وہ خواب کی
مات میں ملے گا ہو جائے گا۔

انجیل کو کھف دست پر لکھ کر خلوت کرتے ہوئے جس بھی ملائمت
کے لئے جس کسی کے بھی پاس جائیں گے ملائمت پر آئے گی۔

۵۹۔ جہالت

اس ام مہارت کو تحریر کر کے بیچے کے گلے میں بطور تھوڑی ڈالی
دین کے تو وہ بچے سوتے ہیں لافوں کے بجائے لورازر جانے سے محفوظ رہے
گم گئی کے ہونہ پر چن (۵۹ مرتبہ) خلوت کر کے مسلسل ہاتھ کے مریض
کو پٹا منیہ ہے۔ نفعی کتب کا مریض طلب شدہ اور تدریجی کے لئے اس
ام مقدس کا دور کرتا رہے تو جتنی طور پر فعالیت ہو جائے۔ جہالت کو نہ داتہ
مرت (۵۹) مرتبہ پڑھا اور اس پر مہارت لکھا حال کو افقت لوشی و ملوی سے
محفوظ رکھنے کا سبب بنتا ہے۔ ذرف و پرہش کو رفع کرتا ہے اور دشمنوں کے کر

جائے۔ چاہا ہے اس ام مہارت کی ایک صفت یہ بھی ہے کہ اس کو صحیح
تہنیر اور ادو و ملائمت رکھنے سے مصطرب نکلی ہوتا ہے اور جب تک جو تحریر
کے پاس رہتا ہے اس کا مصطرب اس سے ہوا نہیں ہو پاتا۔ جس ام مہارت کی
مدد کریں کہ اس کو پڑھا جائے تو ختم ہو جائے۔ مگر بلند اور اسرار ہر سے
صفت کی ہے۔ بہت نزل پر آئے کر کے جس صفت کے ہونہ دین کے تو
اس و کل صفت ہو گا ختم و ہونہ کے وقت اس کل کے کھوئے کو صفت
سے طہرہ کریں تاکہ وضع عمل میں کھلے رہے۔ پڑش کے پانی پر ایک پڑاؤ
ہو جو رہت رہیں۔ پانی نہ ہون کا تہنیر ہی ہائے کہ جس کی کوکوت
ہو کہ اس کے تو نہ زہر و زہنی سے نکل جائے گا۔ اور اگر کہ زہر کھلایا بھی جائے
تو پانی پر جہالت کا ایک سو دس دفعہ پڑھ کر اس پانی کا پٹا مرض مہارت
کے پانی پر جہالت کا ایک سو دس دفعہ پڑھ کر اس پانی کا پٹا مرض مہارت
کے پانی پر جہالت کا ایک سو دس دفعہ پڑھ کر اس پانی کا پٹا مرض مہارت
کے پانی پر جہالت کا ایک سو دس دفعہ پڑھ کر اس پانی کا پٹا مرض مہارت

۶۰۔ غیبا

اس ام مقدس کی ایک بھی صفت یہ چٹان کی گئی ہے کہ مرض
مہارت و مریض اس کو جس قدر مریض ہو سکے پکڑاؤ جسم و لباس کے ساتھ
تو نہ داتہ رہے تو اس کا مرض رفع ہو جائے۔ پڑاؤ مہارت پر تحریر کر کے جس
بچے کے ہونہ پڑاؤ مہارت کے تو وہ بھی چلے (۶۰ مرتبہ) کے مرض سے جہالت ہا
کا مہارت کی کے طرف پر ادنی (۶۰) دفعہ پڑھ کر پھر تک دین اس
کا مہارت پر جہالت سے اس کے زلم کو کھف کرتا ہے۔ کھف رفع

۱۰۔ شہسوار

اسی اسم مرضی کے فاکر و حالی کے مل جل کر روح و ہرور کی پیدا ہوئی
 اس کا نام شہسوار حضرت طور بن صلیب اور پھر ولسی نے ترقی سے بڑھ
 کر دے گئے۔ شہسوار کوئی لفظ پر نہیں لڑ کر ذہب جو کہ نہیں اسباب میں
 ہے۔ نہ ہرور کی یہ نسبت اپنے حال کو اور اس پر کسا اسم کے حال کو نظر پر
 ہے۔ شہسوار کہی ہے۔ کہ حضرت میں تھی ہے کہ اس اسم معنی دار
 ہے جب بھی خدا نے پیر ملک و ہرور کے حضور ہمارے لیے ہرچہ بچایا ہے تو ہمارے
 نبی و ہمارے باہم ذہب و ہاں نہیں کرتے۔ اس اسم معنی کا۔ و ذہب
 سہی و حور بن و ہاں شیخ کرتا ہے۔ شہسوار کی مراد ذہب کرنے یا نہ کرنے
 نسبت و ہاں یا کسی حد و حد کے شہسوار کے معنی میں آئے ہے۔ کلی اس کی آگاہی
 ہو چکی ہے۔ جس پر وہ مصروف و غفلت و امان و استقامت سے مدد ملے کر بخود
 رہتا ہے۔ نسبت ذہب و ہاں ہے۔

۱۱۔ شہسوار

اس اسم معنی کے ذہب و فاکر میں ہے کہ اسے لکھتے
 ہے۔ پر دس (۱۰) مرتبہ آج کے جس مکان میں اس کا روضہ چلائے گئے۔
 ، مکانی حالت و شہسوار کے تسلسل سے ترقی ہو جائے گا۔ حضرت کی یاد اس
 پر کہ کہ وہ درویشان و ہاں چہ تھا تھی جس عزت پائیں گئے۔ محض و ہاں
 میں واقع ہوا ہو گا۔ اس نام کو کہیں اور پائے راست پر ہوا ہے۔ یہ
 کہ ہے۔ یہ خوالی خیر و نہ کے مرض میں نہیں ہے۔ اس کے محل پر حور
 پائے گا۔ اس میں ہو گا۔

کے کوسے پر تھی کر کے بطریق لکھتے ہیں ذہل میں ریش لسان ہے۔
 فادی و مرانی ملائے طلسمات نے اسم غیاث کے ذہل میں اس کی خصوصیات کا
 ذکر کرتے ہوئے اس کی ایک عجیب خاصیت بیان کی ہے کہ اس اسم کو تعلیم
 میں پڑھتے فادی میں باقی کہ دور اگر بڑی میں (SAPPHIRE) کے نام
 سے پکارا جاتا ہے۔ حاصل کر کے کدہ کرنا لیں۔ بعد ازاں اس پتھر کے کدہ
 کو تیز و لہری کی دھچک دے کر اپنے پاس بٹھال رکھیں۔ ضرورت کے وقت
 کھوں و سکوت کے مکان میں داخل ہو کر اس اسم مبارک کو ایک بار بار
 پڑھیں تو اس کا مدد ملے گا۔ ہرور کا بیان کیا جاتا ہے کہ محض یا اللہ کے
 نام سے کہیں نہ کہیں ترقی کی جاتی ہے کہ (۹) مرتبہ پڑھ کر کہ اس میں سے کلی ہر
 لے کر جس عارض مرانی و ہاں کے پائے پر ہوا دیں گے تو اس کا مشتق و اس
 ہو جائے گا۔

۱۲۔ کبر ہوا

لفظ جدید پر کبر ہوا کدہ کہہ کر جس مویشی کے گلے میں ہوا دیں
 گئے تو اس کے لیے یہ لفظ محض طاقت ہو گی حکم خدا اس مویشی کی
 ترقی و بہت کی طمع اس کے جسم سے چھایا کے ساتھ محض طور پر خارج ہو
 جائے گی۔ اسم تفصیل (مکمل) کے مرض میں کہہ کر ہوا دیں صدیقی کا گلے
 میں لکھا اس مویشی کو جس سے بھارت کا پست پتا ہے۔ کبر ہوا کے خوش میں
 سے ہے کہ کبر ہوا پر ایک ہوا دیں و ہرور کہہ کر ہرورک دیا جائے تو اس کا حور
 پائے گا۔ اس میں ہو گا۔

کہ اس ام مرض کی بدولت ایسے مریضوں کو فائدہ ہوئی ہے جس کے علاج و معالجہ میں سہولتیں حاصل آچکی تھیں۔ مسلم نہیں خدائے بزرگ و بزرگ نے اپنے ام مانتی (اقسام) یا دائمی میں کیا کیا فائدہ و رست کے فوائد پوشیدہ کر دیے ہیں جو عام مریضوں کی عقل و فہم کی وسعت سے باہر ہیں تمام امیہ ہے اور ممکن بھی ہے کہ مستقبل کا انسان علت و ریاضت سے کام لے کر خدائے مہربان کے ایسے چیلر و چیلر کے برابر کر مل کرے میں کہامیہ ہو سکے۔

۳۱۔ بخارش

بخارش کو رون کہامیہ یا بید شک پر پڑھ کر اس کا مریض کو پانا نقصان دہ نہیں بلکہ اس کو رفع کرتا ہے۔ بیشہ سے دور ملاحون کے زخم کے لیے بھی فائدہ رکھتا ہے۔ لیکن حاملہ عورت یا بچہ جس کو بخشی کھانے کی علت ہو اس کو پانی یا پڑھ کر وہ پانی صحت و شہم بہت و مضر تک پانی تو بخشی کی علت ترک ہو جاتی ہے۔ سرد پر ایک سردی ضرورت ہو پڑھ کر پھر کھیں اس سردی کا استعمال علاحدہ صحت ختم اور مضر ضرورت ہو کہ۔ بخارش کو آنتیہ کے کھانے پر تحریر کر کے راست سرتے وقت سہانے رکھ کر سہاگنیں۔ خوب میں صحت و مختلف پانی بخارش کے فوائد میں کے لیے اسکا ایک ہو گا بہت دور رسالہ پانی اسکا کے پڑھنے کی علت ہو جائے۔ مانی کو مطلع کر دیا جائے کہ جو کہ اس کا قصد ہے اس میں کھانیاں نہ ہوگی۔ سہاگنیاں کا کہنا ہوا ہے کہ بخارش کو علت کر کے جس میں کم کا پڑھنے کا ارادہ کیا ہے۔ جب سے ایسا ہوا ہے کہ مجھے اس کا کلی بخش در لب مل جاتا ہے۔

۳۲۔ شمشیر

شجاج و شمشیر ام مرض اس ام مرض کی مسلسل علت کرتا ہے و کہیں بھی اس کا شکیب میں کر لار نہیں ہو کہ شجاج و کامرانی کے لیے اس کو پڑھنا ضرورت ملتی ہے۔ مانی کے لیے پادشکف و تنداج و کامرانی کے دماغ سے کل جائیں گے۔ اس ام مرض کے نفسی، رکعات میں سے ہے کہ اگر کسی نفس کا معلق کوہر ہو تو اس کو بخشی کے برتن میں اس ام مرض کو ایک سردی و زخم تحریر کر کے پائیں پادشکف یہ عمل کرنے سے پڑھنا میں ہی اس کا فائدہ قوی اور تیز ہو جائے کہ۔ انورہ ہے۔ ضمیر کسی صفت و بدولت شکیب کا ام ہے اس کا انورہ کرنا پائیں و پادشکف کو معامہ کی ناز سے فارغ ہو کر دود پاک کے ساتھ گزار دلیہ پڑھ کر بہتر بہت جائیں خوب میں اس وقت اور اس ملک و خیر کے حاکم دماغ بخشی مل مانی کی زیارت کا شرف حاصل ہو گا۔

۳۵۔ کھلمکھ

اس کے خواص میں سے ہے کہ اس کو سحر (دع) ہر چیز کی جنت میں تحریر کر کے پانی سے دھر کر پانی جس کو چاروں کے دو مریض صحت پانی کے علاوہ سے جنت یا جائے کہ۔ پانی کیا کیا ہے کہ اس ام مرض کو کم کیا ہوا پانی چاندی کو پائیں کہ یہ ہر دود و مرض کی دوا ہے۔ ایسا مریض جس کو علاج و شفای نہ آتا ہو اس کو چاہے کہ وہ اس ام مرض کو پانی پر ایک سردی و زخم پڑھ کر پھر یک کر پنا شروع کر دے۔ خدائے علی و کرم سے اس کا مزہ ان میں ہی شفاء ہو جائے کہ۔ خداس خیر طور۔ خدیر کا زالی تحریر ہے

محنت ہے۔ اس اسم کا رد و فکد اس اسم کے مضمتہ مدخل و درانی مہکات کر
مال کا ملکی دار و قوت دار عارض ہے۔ ملے علم و فن لہے ہیں کہ اس اسم
مقدس کو حق ستم تن دن (۵۳۳) پانچ ایک ہزار دفعہ روزانہ پڑھ کر اس کی
زکوٰۃ لرا کر دی جائے تو اس کے مہکات پچھ پچھ کے لیے مال کے ضرور
ماضروہوں کے اور مہکات و مشکل میں اس کی مہکت مدائی و مشکل کشائی
کے پائے ہیں۔

۷۷۔ طوف

اس مضمدر کے مصل کے لیے کر کر کوئی بھی آپ کے سامنے آئے
نور نہ ہو کہ جو بھی کہہ سے اپنا مطلب بیان کہے اس میں کلوب بیلانی سے
علم نہ لے تو اس کے لیے طوف کو (۱۸) مرتبہ پڑھ کر مشکل و مطلب پر
پورک دین اس کی برکت سے اس کی زبان پر کھر جن باکی ہو جائے گا اور وہ
جو کہہ بھی بیان کرے گا اس میں دماغ کوئی کا ضرر مثل نہ ہو کہ۔ نہایت
جیب مل ہے۔ طوف کا کھر کر کہ کر لے پنا اموش عم کے لیے اور مدافع
مہکت ہو آ ہے۔

۷۸۔ شعلہ مرغ

قیدی کی خلاصی کے لیے ہزار بار پڑھیں۔ کھر جانے اور جانت و شعلہ
سے جانت کے لیے نہ ہزار دفعہ پڑھ کر کسی کھر کے کھرے پر آخر کر کے
آئیں نہ کے کھے میں پڑھ دیں۔ پہلی پٹی کی مہکات کے لیے ایک سو
دن دفعہ پڑھ کر پٹیا پر پورک دین اور تو پٹی میں مہکات کو پلا دیں پختہ و
مخور کے لیے کھر مھر کی لڑ کے لوہت کے دونوں کھے کہوں کے پیچے
کھے سرور پٹیاں قبل کی طرف رخ کر کے پڑھیں ضرور شعلہ کھیں ہے۔ جس
قدر پڑھ کھیں پانچین ضرور پڑھ لیں مہر تر عتبہ و لہن آجائے گا اس کے
خلع میں خیر لے گی۔ فلفلی حرف پر کھیں اور حق کے موش کو کم دین کہ
وہ اس میں کھے پھادی پائی سہے کٹر آلتیں مدد تک ہر مدد ایک ہزار بار
پڑھے ضرور پڑھ کر اس کی مددی کو لوج کرے کہ۔
شعلہ مرغ رخصت ہو لطف الکریم کے آجائے مضرت کا فتح و

ایک ام ترین اور بڑی شوق کی دولت کا انہیں ضروری ہے مارت مل
ماخذ (۱۸۴۶ء)

لَوَيْسَ لِلَّهِ جِوْ الشَّيْءِ مُوَكَّلٌ
قَالُوا بَلَىٰ قَدْ لَاحَظْنَاكَ وَكَلِّمْنَا
فَأَجَبْنَاهُمْ عَالَمًا فَعَرَفْنَا وَتَكَلَّمْنَا
قَالُوا بَلَىٰ كَرِهَ مَثَلُكَ أَكْ كَرِهْنَا
بَا بَلَوْنِي بِمِثْلَيْهِمْ وَهَيْلَيْهِمْ
جَلَّ الْمُهَيَّوْنُ مُبْرَلُ الْمُعْرَكِ
جَحْرِيلُ فَاهْبِطِ لِلْزَّيْنِ عَاجِلًا
نَادَىٰ هَوْبًا مُسْمِرُ الْمَيْسَرِ
نَادَىٰ سَوْبًا مَخْ طَبِيبًا قَدْ بَدَثَ
أَوَّلًا لِمَنْ بَنُو عَالِي الْأَسَدِ
فَمَا سَمِعَ هَيْبًا لِرَجُلٍ لَيْسَ لَنَا
أَقْبَضُ مِنْهُمْ لَرْجُلِي وَارْجِعُوا بِالَّذِينَ
أَعَرَقُوا مِنْ يَدِنَا إِنَّا نَكْرَهُهُ
وَيُبَدِّلُ مَا كَتَبَ فِي قُلُوبِهِمْ
طَهْرًا سَعِيدًا لِّمَنْ يَتَزَكَّى
يَبْلُغُ عَالِي الْقَنَابِ بِكُلِّ مَكَانٍ
فَقَسَمْتَ لِكُلِّ شَايٍ بِمِزَّةٍ يَطْلُبُ
وَهَلْ سَأَلْتَهُ بِكُلِّ دَرَجَةٍ
هُوَ أَسْمَعُ هُوَ رَبُّكَ الْمُبْلِغُ

۱۸۴۶ء کے مل کے مالین و شائقین کے لیے جن اصول و قواعد کو دولت ہی ضروری قرار دیا گیا ہے مل کے مطابق وہ ظاہری و باطنی طور پر کے پھر ہوں۔ اہل حال اور صدق متعل کی دولت کرتے ہوں۔ کتب و سنت اور انکلات شریعہ کے مارت ہوں۔ ترک جہالت جلال و عالی ہیں کا نگار ہوں۔ تہذیبی و طہارت اور مہارت اپنے کے مال و مال ہوں۔ اور اس مل کی دولت و تقویٰ کے وہ مال مل پر جو اسرار و عجائبات خاتہر ہوں وہ مل کو وہ سواں سے چہائیں اور کسی مل کی مل سے مل کی کسی نہ کرے پر انکلات نہ کریں۔ اور ہاں کی دولت کرتے ہوں جب اس مارت انکلات مل کا مال بننا چاہیں تو مروجہ مل کے فوجہ سے وہ مل سے کسی ایک سید ترین مل کا انتخاب کر کے مل کے مکان میں سب سے پہلے اس مل کے معتقد بن کر کرد و ذوق اور شہتہ و مارت کا وقت جلا کریں پھر وہ۔ تبد کو کرے وہ جائیں اور وہ مل کی مہارت مل کو کیا نہ مرتبہ خلوت کر کے وہاں پر محدود مل کو وقت اور مل کے قابل، دولت کو اس جگہ سے فی الفور چلے جانے کا حکم دیں۔ مارت الحرف مرض برائہ ہے کہ حد ارض پر کوئی ایک مل بھی ملنی نہ دے غیر تو کہ۔ واقع میں ہے جہاں پر غیر مل کی مل کو وقت محدود نہ ہوں۔ چنانچہ ایسے مارتین و معتقد جو اس امر کا لحاظ کے بغیر کہ مل کا نام ہی ہے مل ہے اور وہاں جو کہہ مل ہی ہے لہذا مل کی، مارت و تقویٰ مل چاہے مل ہے مل ہے مل کا شمار مل پر قسمت مہارت مل سے ہوتا ہے جو قیامت تک مل ہی ایسے مارتہ و صاحب مل کا کباب و کامران میں ہو پاتے۔ مل میں مل و غیر مارت پانچ مل کے مالین مہارت کے مل و چلہ کو مل کے مکان کے کین جب مل چاہے میں غراب و نام کر کے کو دیتے ہیں۔ چنانچہ چلہ مل کے ملے کی اس

طریقہ عمل یہ ہے جس میں اسلئے بریتہ کی عمومی و خصوصی دولت و غیر
کے مابین، بالکل صورت ہی اختلاف کر سکتے ہیں جبکہ وہ سری قسم کی ترکیب و
طریقہ کا حصول میں شائقین و مہلب سے ہے جو اسلئے بریتہ کی کسی بھی قسم
کے باقیدہ مابین فرقہ میں ملتے ہیں وہ اس اسرار کی عمل کا قدر تجزیہ کر کے حقائق کو
اپنی آنکھوں سے ملاحظہ کرنا چاہتے ہیں۔ ملاحظہ و کلمہ فرماتے ہیں کہ اسلئے
بریتہ کی خصوصی قسم یعنی اہل اہل اکبر کا مابین جب بھی ضرورت کے وقت
اور ان دور و حالات کا مشاہدہ کیا جائے اس سے اپنے عمل طلب امور و معاملات میں

وہ عقلی و امیر کو کا غالب ہو تو اس قسم کے لئے وہ ایک مفید و مفید آئینہ
کی طرح ہے اسلئے بریتہ کو اس کی حقیقت قسم اور اس کے اعتبارات و لحاظ
کے اسلئے کے ساتھ قرین کرے۔ اس طرح کو اپنے سامنے رکھے اور عمل کے
مکان میں مورد قبول اور ضروری و عقل کا لائق چلائے۔ اس کے بعد عمل کی
زینت دکھ پر پڑے کہ اسلئے بریتہ کو ذیل کی عبارت عمل کے ہر انسان میں
(۲۸) ہر عبادت کرے۔ اور اس دور و حالات کی ایک جماعت مابین کے سامنے

روح آئینہ میں حاضر ہو جائے گی۔ عبارت عمل ملاحظہ ہو۔

یُکْرِمُهَا وَیُحِبُّهَا فَلَمْ یَحْشَرْهَا لَکُمْ طَبِیْعًا تَقَعُّوْا تَحْتِہٖ کِبَرُورِثِ
عَبْدِوْرِثِیْ حَلْفَہٗ حَطَرٌ وِجَا - مَقْلُوبُہَا لَیَحْقِبْ دَلْہِیو
ہُوَ قَلْبِیْ وَہُوَ قَلْبِیْ لَکُمَا مِیْہَلُوْا رِجْ یَحْقِبْ ہٰذِہٖہُ الْاَسْمَاءُ
الَّتِیْ اَنْتُمْ مَحْبُوْبُوْنَ یَعُوْذُہَا وَیَسْتَعِیْذُوْنَ بِہَا یُوْنُ مِیْہَلُوْا
فَلِیْسَ لَکُمْ تَغْرِیْثٌ فِیْ اَنْفُسِکُمْ حَتّٰی تَقْعُوْا اِلٰی
حَاجَتِیْ وَیَحْتَاطِلُوْا بِتَوَاصُحِی الْاَرْوَاحِ الَّتِیْہِیْ دَعُوْا لَہُمْ
حَتّٰی یَحْضَرُوْا وَیَسْکُنُ سَمْعُوْنِیْ وَیَعْمَلُوْا مَا اَمُرُہُمْ بِہِ یَعُوْذُوْ

لئے کے ساتھ ہی عمل کے مکان سے چلے جانے والے قابل و بولک اور بول
کے اہل، مابین فی الغرہ و باہ اس جگہ پر دائیں پلٹ آئیں گے۔

طسم اسلئے بریتہ

اور طسماتی اہل و محرمات

جیسا کہ ملاحظہ ہوا میں تحریر کیا جا چکا ہے کہ طسم جز کر کے متعدد، کو اس کے
قاعدہ و ضوابط اور کثیر و اسفست اسرار و رموز کی فہم پر عمومی و خصوصی تین
اہل امیر اور اہل اکبر دو حصوں میں تقسیم کر کے بیان کیا گیا ہے۔ اہل
امیر کے حصہ ترکیب و رنگ کے مابین اور لہ و خاک کا ایک حصہ اور اہل
سامان کے حصہ کی شکل و صورت میں پیش کیا جا چکا ہے۔ ذیل میں اہل اکبر
کے حصہ حقائق و واقعی اور فن کی عمومی تشریح و توضیح پیش فرماتے ہیں۔

ارواح و روحانیات کے مشاہدہ کے لئے

اہل تہذیب و مرد اور ملایط طسمات و روحانیات ہر وہ جماعت کے الکبر و
مطالع کا اس بات پر اتفاق حاجت ہے کہ اسلئے بریتہ کے عمل کی حقیقت
ترکیب کے تمام تر اہل غیر ملکی قسم کی جملہ روح کی حکومت کے احکام و
مطابقت کے لئے اس قدر ہر ناخبر اور مسلح لادڑ ہیں کہ جن کے فائدہ و نتائج کا
غور و رس کی تشریح کسی طرح پر بھی ممکن نہیں ہے۔ مثلاً بالی حقائق و
واقعات کی دل ذیل کی ترکیب مد ملح پر بنائی جا سکتی ہے۔ چنانچہ ایک

ہے ملاد، حکماء و طباطبائے قدیمہ ہیں کہ عامل کو چاہئے کہ وہ فن سے ملے کہ جس قسم سے علم و حکمت کی قسم حاصل کرنا چاہتا ہو۔ مگر اس سے پہلے کہ وہ علم و حکمت کے سامنے دو چیزیں اور مزاج کی ایک اور بات حاضر ہو جائے گی اور ان حاضر ہونے والے ناکہ کے پاس ایک ایک کتب ہو گی۔ عامل ان سامعین صاحب سے پہلے کہے کہ وہ اس کی طاقت و تعلق دینی کا اعلان کریں۔ عامل کے اس پہلے یہ وہ اور دینی و دنیوی قوتیں اس سے دریافت کریں گی کہ وہ کیا چاہتا ہے تو عامل فن سے بھی اس امر کا پہلے کہے کہ تم مجھے علم و حکمت کے فن سکھاتے ہو جو تم کو قسم دینے کے لیے چاہئے۔ مگر خدا کا کہ عامل کے پہلے یہ عامل کو اپنے استاد، حکمت کی قسم دینا ہے کہ جس کی پرکرت سے عامل دیکھتے، وہاں کی نکلوں سے عیب ہو سکے گا۔ ہوا کے دھن سے پرواز کر سکے گا اور پانی کی سطح پر چل سکے گا۔ علم اس کے ہر چیز کے حلقہ خصوصی قسم کے اعلیٰ انگریز و ترکیب ہے، محض یہ منظر ہائی عمل ایک ایسا سرسبز ہے کہ جسے علم و فن نے باطنی صورت سے چھپا لے گا کہ کرم کر رہا ہے۔ چوتھی حلقہ ہے کہ جس کسی عامل نے بھی اس بعد کہ عامل کے پہلے اس ناکہ پہنچا تو وہ حلقہ و مرکز کو پہنچا جو اس کی اس کے خیر سے خلعت نہ کر رہا اس نے اسرا خدا دینی کی تخلیق کر رہا۔ اس پہلے علم و فن اور شائقین صورت کی رہنمائی و صورت کے لیے علم اس کے لیے چاہئے اور اس کے حلقہ امتدادات و سرکات کے استاد، حکمت و محض حصول کو اپنی عمل میں لایا جائے۔

هَذِهِ الْأَسْمَاءُ وَفَوْقَهَا التَّعْظِيمُ الْمَلَائِكِيُّ عَلَى مَنْ لَا يَطِيعُهَا الْخَصُوفُ قَبْلَ تِلْكَ الْكَرْبَةِ وَتَسَامُ الْكَلِمَةُ تَمَّتْ الْأَسْمَاءُ وَبَعَثَ إِيَّهَا أَسْمَاءُ الْبِحَاثِ وَالْيَمَنَاءُ بِهَا دُكُّكُمْ أَيْدِي عَلَى حَبِيبِ الْأَرَاخِ الْوَرُوحَاتِ بَيْنَهُنَّ

طبیعی و مدخلی علم و فن کے مابین دور ستوری حضرات اس عمل پر عمل پیرا ہونا چاہتے تھے۔ علم و مہارت کے کارکنوں کے عمل کے لیے سات مددگار، انھیں دور عمل کی مصلحت کے مطابق بنایا گیا اس طرح پھر عمل ایسے ہی بہتہ کی مہارت کو اس کی حقیقت قسم و در اس کے اعتبار طاقت کے ساتھ ہر فرض گزار کے بعد ایک ایک سرفراز پڑا۔ عمل کو ختم کرنا کرنا۔ عمل کی مصلحت مصلحت نام ہے۔ مصلحت کے اس عمل کے مصل کے لیے مصلحتی غرض و اولیٰ کے علاوہ خود عمل کے مصلحت مصلحت کے دوران میں نے مصلحت میں ہی تہ و بند رکھنے کی شہادت اور ضروری قرار دیا گیا ہے۔ کتب مستحق مصلحت میں مذکور و سہار ہے کہ عمل کے حلقوں یعنی آخری مدد جب مصلحت لے لے عمل کی مصلحت میں ہی مصروف ہو گا تو اس کے سامنے ایک ایسا اور مصلحت و غرض ہو گا جو رست کی ناکہ کی دوس کے ابالے کی مصلحت مدش کر دے گا۔ اور جب مصلحت اپنے عمل کی مصلحت کو ختم کر کے اپنی اہمیت کے ساتھ غلط کرے گا تو اس کے سامنے اصلاح و مدد مصلحت کی ایک جماعت موجود ہو گی جو اس کو مصلحت کر کے اپنی طرف متوجہ کرے گی اور ریاست کرے گی کہ اس کا مصلحتی مصلحت کا عمل کو اور مصلحت و اصلاح طلب کرے گا کی متعدد و مطلب ہے کیا حکم اور اس

وَالْإِسْطَاطِينَ مِنْ سُلْطَانِهِ يُظْلِمُونَ اللَّهُ يُخْضَعُونَ
وَالْأَسْمَاءُ اللَّهُ مُطِيعُونَ جَبَّارُ الْكَتَابَةِ وَنَسِيبُ
الْأَكْسَرَةِ وَقِيْرُ الدُّنْيَا وَالْأَحْزَرَةُ اللَّهُ قَوِيٌّ لَا يُفْتَقَرُ
قُدُّوسٌ يَدُ اسْمَعْتَ شَمَاعُ الْكَالِي عَلَى كُلِّ بَرَاجٍ يَا أَعْلَى
السَّمَوَاتِ السَّيِّحِ وَالْأَرَوَاحِ الْمَلُوتَةِ وَنَ مَلُوكِ
الْأَرْضِ السَّيِّحِ وَالْأَرَوَاحِ السَّفَلِيَّةِ أَحْبَبُوا بِعَنِي
هَذِهِ الْأَسْمَاءُ عَلَيْهِمْ وَكَلَامُهَا لَدَيْكُمْ وَاتَّهَ لِنَفْسِهِ لَوْ
تَعْلَمُونَ عَظِيمَةً أَحْسَنَ يَا مَعْظَمُونَ السَّعَالُ يُعْتَقِ كَذَلِكَ
الْعَسِي وَالْأَسْمَاءُ الشَّرِيفَةِ وَارْتَجِرْ سِرَّ طَلِيَّا نِيلَ
وَرَدَ قِيَانِيلَ وَسَمِعَتْ نِيلَ وَخَمِيعَ أَعْوَارِكَا لَا جَابِيَهُ
ذَعُونِي وَقُصَا وَخَاتِي بِعَنِي أَيْلَ أَيْلَ وَبَعْنِي الْأَسْمَاءُ
الْأَعْظَمُ الدُّنْيَا أَوَّلُهُ أَلَا وَآخِرُهُ أَلَا أَحْبَبُوا مَسْجُودِي
طَلِيحِي بَعْرَةُ اللَّهِ وَعَظِيمُهُ أَهْمَا أَوْ اللَّهُ أَهْمَا أَلَا اللَّهُ
أَهْمَا أَوْ بَعْرَةُ رَبِّكُمْ وَبِكَلَامِهِ الْعَبِيدِ بِأَلَمِ بِالْعَمَا
بِالْعَمِ بِكَلِمَتِهِ حَتَّى عَسَقَ بِعَنِي تَقِي بِعَنِي وَالْقَلَمُ وَ
مَا يَسْطَرُونَ وَبِهِ عَسَقَ لَوْ تَعْلَمُونَ عَظِيمَةً

ماضرات وراثت کے مظاہرہ کے لئے

امداد و روحانیات اور طاقت طویہ، شیعہ کی طرح ماضرات وراثت کا
شمار بھی غیر قابلِ قسم کی طاقتات جس سے ہی ہوتا ہے۔ ماضرات وراثت کی
دوامت و تخیلات کے تعلق سے علم میں کا مشہور کرنا اور عدلے بزرگ و
عزیز کی اس علمی طاقت کو خوب اپنی نگاہوں سے ملاحظہ کرنا ایک ایسا عمل ہے

الْأَسْمَاءُ الْكَالِيَّةُ

طَلِيحِي طَلِيحِي هَبْنِي طَلِيحِي طَلِيحِي هَبْنِي رَجَبِي
طَلِيحِي هَبْنِي لِنَسْمَكِي الْأَرْضِ كُلِّ شَيْءٍ مِنْ قُوْرِهِ رَافِعِي
شَكَرَكَ شَهَبِي مَلَكِي جَبَّارُ كُلِّ جَبَّارٍ لَجَبَرُوتِهِ كَلَامُ
سَلَامَانَ قَلَامُ كُلِّ سَلَامَانِي لَمِيزُهُ أَهْمُ وَخَفِيعُ وَكَلَامُ
طَلِيحِي طَلِيحِي هَبْنِي هَبْنِي السَّيِّدِ الْقُوْرَةِ الَّذِي خَفِيعُ
كُلِّ شَيْءٍ لَا سَبْعَ طَلِيحِي هَبْنِي هَبْنِي غَالِبُ كُلِّ
شَيْءٍ فَلَمَجَرِي هَبْنِي هَبْنِي السَّيِّدِ خَلْقِ عَظِيمِ
شَهَبِي شَعْرُ السَّيِّدِ طَلِيحِي أَسْكَنْتُ كُلِّ رُوحِ
وَأَسْكَنْتُ مَا سَكَا الْفَكْرَةُ مَا سَكَا السَّكْرَةُ رُوحُ وَعَظِيمَةُ
الْأَصْمَقِ وَآخِرِي سَعَالُ سَعَالُ تَجَبُّحِ
جَسْمُ طَلِيحِي وَارْتَجِرْ بِالْأَرْضِ السَّيِّدِ عَمَّا هَبْنِي
الْأَرْضِ الْمُقِيمِ تَلَامِيحِي وَارْتَجِرْ مِنَ الدُّنْيَا
وَأَسْكَنْتُ بِالْأَرْضِ الْبَقِيَّةِ الدُّنْيَا هَبْنِي عَالَمِيَّةِ بِالسَّكْرَةِ
وَالْأَسْمَاءُ وَالْأَسْمَاءُ الْبَقِيَّةِ عِي السَّكْرَةِ وَبَعْنِي
مَا قَسَمْتُ بِهِ عَلَيْكُمْ وَبَعْنِي هَبْنِي الْأَسْمَاءُ وَطَلِيحِي
هَبْنِي طَلِيحِي هَبْنِي هَبْنِي هَبْنِي طَلِيحِي
بِأَرْضِي قَلَامُ سَمَوَاتٍ وَارْتَجِرْ لِمَا سَكَا رُوحُ لِمَا سَكَا
قَلَامُ سَمَوَاتٍ قَلَامُ سَمَوَاتٍ قَلَامُ سَمَوَاتٍ قَلَامُ سَمَوَاتٍ
الَّذِي آخِرُهُ سَمَوَاتٍ قَلَامُ سَمَوَاتٍ قَلَامُ سَمَوَاتٍ قَلَامُ سَمَوَاتٍ
قَلَامُ سَمَوَاتٍ قَلَامُ سَمَوَاتٍ قَلَامُ سَمَوَاتٍ قَلَامُ سَمَوَاتٍ

الساکنین تحت عرش الملک الجبار الساجدين لله
الواحد القهار العجايز یمن یخترهم المصطفی فی فی
جنتهم افعالهم باللی وکذا علی العباد وکذا الکرام
وایک بالجنود والا ملائکة وافعالهم ههنا الموء
واعتقادی وخلق کذا العباد وکذا الاما اموت
خدا مکرر واعوادک دعیا نبل وجریا نبل ان ینزل
بمؤثرهم وانی یعمیونی بمؤثرهم عینهم بمؤثرهم
فلنج اطوفی اقصی اطلقا احتیارات بلا سحر
الذی تزل به جبریل علیه السلام علی محمد صلی الله
علیه وآله وسلم الا ما احیتم وسترتم ویزلهم بمؤثر
وینکم همسہ کدوس انکموش برتمو لمیبل
کیما م ایکنی شام غیرت الشهاب ایکنی
احمر ایکنی تا شمر کل الکتاب ایکنی تا انا نوح ایکنی
یا سیکو ایکنی تا لجاج ایکنی تا فلاج ایکنی تا
شملو ایکنی تا انا نوح الا سهر وایکنی تا برفا ایکنی
یا نور تا نبل ایکنی تا قبا نبل ایکنی تا جبرائیل ایکنی
یا ستمعا نبل ایکنی تا میکا نبل ایکنی تا
سرفا نبل ایکنی تا عینا نبل ایکنی تا کما نبل
ایکنی تا شملو ایکنی تا کما نبل ایکنی تا نا طوش
ایکنی تا رویت ایکنی تا کما همس ایکنی تا کما نبل
ایکنی تا عیلا ایکنی تا عکان ایکنی تا
شکان القمار ایکنی تا عکان العتاما ایکنی تا

ج موت و تحولات المل کے ہاتھ و ہاتھ کے لئے ان کے اہل و
ایہاں میں مندر کاسب بنا ہے اور نہ موت و اول کے ساتھ اپنے عاصم
کے لئے کرت ہو ہاتھ ہیں۔ طائے طسوت و سعادت نے ماضیات و
جنت کے اہل و مشاہد کے طے کے جن اہل و کرم کو ہئی مشہد
سعدور نسبت قریب و وصف کے ساتھ جان کیا ہے ان میں سے اول
مل سل اصل حم کا حرب الہب مل ہے۔ ذکی مل کے مطابق مل
کو دیا شرا جسر کے کنارے طواف مل کے فوجہ اتار کے اس دن کے
صفیہ نمر کے روز کے بدلے کے ساتھ اس کی کل صحت کے وقت سے
شروع کیا ہوا ہے اس طرف پر کہ جب طوف القلب کے ساتھ کل صحت
طالع ہو تو اس وقت ۱۰۰۰ کے ساتھ دلی کی صحت حم کو ایک
صحت تک پانچین قلوب جس قدر بھی صحت کیا جائے صحت کر کے حم کر
دیں اس کے بعد جب حم طافینا دیار کون آئے تو اس دن کی کل
صحت میں بھی اس دن کا روزہ جلا کر مل کر حسب ذکی جہاں میں نورانی
ذکیب و تہیب کے ساتھ اتار سے حم السنت بند کے دن تک کل
صحت مدد تک جہاں کی کل صحت اور اس دن کے صفیہ و شمرہ روز کے
ساتھ جلا کر مل کر حم کر دیں۔ ساتھی سخن آخری روزہ مل کے ساتھ
ماضیات و صحت کی کلی طوف پر مشتمل مل کی ایک ایک صحت ماضیہ کر۔
صحت حم نور۔ ۱۰۰۰ دنوں کے صفیہ نمرات کی تسخیر ہوا ہے۔
بسم الله الرحمن الرحيم بسم الله الذي لا يسم
لا ينسحق وصور لا يطفى وملك لا يبرؤ وعرش لا يتحول
وكرسي لا يتخو ك ويدا اقسمت عليك يا ايها السيد
مبطلون يا ملك الارواح الروحانية الابرار

(۳) تجر برائے یوم القضاہ (مکمل)

مصل اہر خدوسی گھر

(۴) تجر برائے یوم الاربعاء (بدھ)

مکمل، خولس

(۵) تجر برائے یوم الخمس (جمعرات)

جلوزی

(۶) تجر برائے یوم الجعد (جمعہ المبارک)

موضعیہ

۷۔ تجر برائے یوم السبت (ہفت)

عوامہ بندی۔ موقی السدیہ

ماہرات و جنت کے مظلوم کے سطلے کی جنوں کا ترکیب جو اسلئے
برجی کے حلقہ اعلیٰ میں سے ایک ایسی ترکیب ہے جو اولیٰ علم و لدی نور
مہابیان ذوق و عشق کے لیے ہے جب کہ اس کے برجی کے خصوصی قسم کے
اعمال کے مہابیان کے لئے ماہرات و جنت کے مظلوم کے لیے جو عمومی
ترکیب بیان کی گئی ہے۔ اس کے مطابق روزانہ ذکر و تلاوت کے مکان میں نور
کا وقت جاکر اسلئے برجی کو اس کی مختلف قسم کے ماہرات برجی تلاوت

سَعَاؤُ السَّابِیْلِ اَبْنُکُمْ بَا سَعَاؤُ الْعَلَفَاثُ اَحْصَرُوا
بَارِکَ اللّٰہِ فَوَیْکُمْ وَعَلِیْکُمْ وَاقْمُوا کُلًّا وَکُلًّا یَا بَنِیْ اَحْصَرُکُمْ
وَحَکَمْتُ عَلَیْکُمْ بِالْمُجُودِ وَالْمُؤَانِفِ الَّذِیْ اَحْکَمَکُمْ
عَلِیْکُمْ عَلِیْمَانُ بِنِ کَاؤُ عَلَیْہِمَا السَّلَامُ وَکَا لَاسِ
الَّذِیْ اَنْزَلَ عَلَی السَّعِیْرَةِ الْعَصَا فَاَنْشَعَتْ وَعَلَى
الْاَرْضِ کَا سَیْلَتْ وَعَلَى الْجِبَالِ قَرِیْبَتْ وَعَلَى السَّیْلِ
قَا دَلَّیْءٌ وَعَلَى الْبِیَارِ قَا صَا وَکَا لَاسِ الَّذِیْ یَا دِیْ بَیْرَا
الْجِبَالِ قَسَمَا بِلِ الْجِبَالِ قُرُوقٌ وَرَسِیْعُ الْعَرِیْشِ عَزِیْقَا
وَمَا جَعَلْتَ الْاَرْضَ قَلْعًا وَخَرْمًا وَرَسِیْعًا یَمْلَأُ قِیْسَ
وَمُہْرَ اَقِیْسَ ۚ اَوَّلًا مَقِیْسًا ۚ مَلَمَقِیْسًا ۚ اَوَّلًا مَقِیْسَ ۚ
سَمْعُوْیَیْسَ ۚ رَکْسَا بَ ۚ رَکْسَا بَ ۚ رَکْسَا بَ ۚ تَوَیْلَی ۚ
مَارِیْیَ ۚ تَوَکَلُّوْا بَا جَعَلْنَا مَہْلِیْمَ الْاَسْمَاءِ وَاقْمُوا کَہ
وَکُلًّا یُجُوْءُ الَّذِیْ قَتَلْتُمْ مِنْ رَیْبَیْنِہُ ضَمَّ الضَّعِیْفُ
الضَّعِیْفَ وَخَصَمْتُ الْجَاہِلَ لِیَعْرِیْنِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اُوْہُ
الْکَیْبِیْرُ الْمُسْتَعَا لْمُخِیْرُجِ الْاَسِیَا ؕ یُوْہِی الْقَدِیْمُ اِلَی الْوُجُوْدِ
اَلْوَرَعَا ۚ اَلْمَعِیْلُ ۚ اَلْمَسَا غَیْنُہُ تَارِکُ اللّٰہِ فَوَیْکُمْ وَعَلِیْکُمْ اِنْ
کَانَتِ اِلَّا صَبِیْحَہُ وَاحِدَہٌ قَا یَا مَہْ حَیْیَیْعُ لَدِیْنَا
مُحْصَرُوْنَ ۚ نَم

(۱) تجر برائے یوم الاحد (اتوار)

بیمہ مالک گھر، عوامہ، خولس

(۲) تجر برائے یوم الاثنين (سیدھا)

رکت و رکت میں مبتدی ہوتا جاتا ہے کہ پہل تک کہ محل کے آخری
نوز محل کا نہ ملے اس کی محل و صورت کا تحقیق نہ ہو، مگر کہ اس سے
تخلیص ہو گا اور محل سے اس کی ذہانت میں دریافت کرے گا کہ اسے محل و
محل بخیر یا کرے گا یا سبب ہے محل کو چاہے کہ وہ اس کو مختار صرف
میں ہو یا نہ کہ وہ اسے اپنے ایک مددگار ساتھی کی طرح دیکھتا ہے۔
ہر دو پہل وادی و فریقہ ہادی کا اظہار و انوار کرے گا اور محل سے ابتداء لے
کر چاہا جائے کہ دور پر سبب بھی محل اپنے ہر دو سے کسی جسم کی رہنمائی
و استراد کا طالب ہو گا تو اس کے لیے کسی ٹھکانے کے مکان میں یا کر اپنے
مذہب کو دیکھتے ہوئے اسے ہر جہت اور جہات جسم کو حلقہ کرے گا تو فی الفور
ہر دو کی ماضی محل میں آجائے گی۔ مہارت جسم ملاحظہ ہو۔

یا بیکٹوشہ، ملکیتوشہ، علمیتوشہ، ہمارتوشہ، قاروشہ
آرروشہ، گیکٹوشہ، لایکٹوشہ، منظرطوشہ، مرنکٹوشہ
المیکل، یا ہمزائی، بیچتی، تمزہ، استرخ، مزہ، البرقی
المکاطیف، والربیع، الماصیف، ویچتی، الارصہ، الذوی
خلقت یہ وہو! الخفیف، سفیف، لیطخلہ، شلا ووزن، لیلہ
کلن، قنصلہ، کاخ، کماخ، استمخ، شماخ، العالی، کلن
بزاخ، الذوی، بکلم، قیسب، الثمانیہ، السکولہ، علی، الصخرہ
الصما، و فی اللیلینہ، الظلماء، وہو، الشاہر، قوی، عبادہ
وہو، الحکیم، الجیم، آوہکا، الوہکا، المیکل، المیکل
الاشاعہ، الاشاعہ

علم اسے ہر جہت کے ماضی و کلین صورت و اس علم کی ضرورت

کر کے ماضیات و حقیقت میں سے جس میں دماغی حلقوں کو حاضر ہونے کا حکم
دیا جائے گا وہ حلقوں اسی وقت ماضی کے ضرور دست بستہ حاضر ہوگی۔

ہمزاد کے مشابہہ کے لیے

ہمزاد کا مشابہہ بھی ضروری جسم کی حقیقت میں ہی ہوتا ہے تاہم ہر دو کسی
جسم کی بلکہ نوع کی کوئی حقیقت نہ ہے بلکہ اس کا عقلی غائر اور باطن ہر دو
ماضی میں اپنے مختلف جسم کے ماضی ہی ہوتا ہے۔ ملاحظہ فرمائیے کہ اس
بات پر متفق ہونا چاہیے کہ جس طرح علم غیریہ کی جملہ نوع کی حقیقت کا
اختیار و مشابہہ کیا جا سکتا ہے بلکہ اسی طرح ہر ہی انسان اپنے ہر دو یعنی جسم
لینے کا بھی مشابہہ کر سکتا ہے۔ ارباب علم و فن اور شائقین صورت ہر دو
کے مشابہہ و امتداد کے سلسلے کے کسی علم یا علم و فہم ہونا چاہیے تو علم
اسے ہر جہت کے متعلق اعلیٰ میں سے مشابہہ ہمزاد کا باطن کا علم اس کے اس
مقصد کے لئے ذہانت ہی البسب و لا کرے کہ ترکیب علم کے مطابق علم
کے لیے کسی شکل و بیانون یا غزلت کے کسی ایک ایسے ٹھکانے کا انتخاب
کر لیا جائے جس میں جسم کی بھی مراعات کا امکان موجود نہ ہو جب انکی جگہ
و تخلیص ہو جائے تو ماضی کو چاہے کہ وہ مذہب بزرگ و درویش کا نام لے کر
سرمع کے لورینس کے وقت اس کے باطن میں یہ ماکڑا ہو جائے اور اپنے
مذہب کو ایک ہر یک دیکھے۔ مدفن علم اسے ہر جہت کو ذہن کی مہارت جسم
کے ساتھ اس قدر بلند کرنا کہ ساتھ حقیقت کرتے رہے کہ اس کے علم خود
اس کی آواز کو بخیر وچیں۔ اس علم کی کل مدت اس (۴۸) عام تک کی
ہے۔ چہرہ میں وہ ماضی کا مذہب حرکت میں آجائے گا اور ہر دو جن اس کی

ظلم اے برصیہ اور اسکی متعلقہ دعوت کے اعلیٰ و مجربیت کا جزئیہ

حق و سچائی رزق کے لیے

(۱) جو مفس ظلم اے برصیہ اور اس کی متعلقہ دلی کی دعوت ہم کو طبعاً
تاریق کے وقت اس کے متعلق کوئے ہو کر وہ پاک کے ساتھ انسانی
ذہن و خلوت کے کاؤ ذریعہ بزرگ و بڑے اعلیٰ پر۔ سے رزق ہم
پہلے اگر جہاں سے اس کا ملنے بھی نہ ہو گا اور اگر وہ مفس اس مفس پر
محبت کرے گا تو اس کے لیے رزق کے وسائل سے بچے کے لیے متوجہ ہو
دیں گے۔ دعوت ہم لکھ فرمائیں۔

۱۲۸۱ھ

”اللَّهُمَّ إِنِّي أَشْهَدُ أَنَّ الْفَصْلَ بَيْنَكَ وَمَا بَيْنِي وَرَبِّي
مَوْلَانِي بَيْنَ خَلْقِكَ حَتَّى تَشْهَدَ النَّاسَ عِجَابِي
وَصَلِيكَ وَخَصَّتِي بِرَحْمَتِهِ وَبِنِكَ تُبْعِثَنِي بِمَا مِثْلُ
أَشْرَارِ خَلْقِكَ وَأَجْعَلَنِي مُطِيعًا لَشُكْرِكَ حَتَّى
أُورِثَ الْعُورَةَ الْكَاطِبَةَ“

معاذے ظم و فی فرماتے ہیں کہ جب مفس ہر اسد علی طالع میں ہو تو اس
وقت اے برصیہ کو اس کی حقانیت کا دعوت ہم کے ساتھ ملائیں ہر پر صفا
اور تحریر و ترقی اور رحمت رزق کے لیے اس قدر ملید و سرور ہے کہ اس سے
بہرہ کر آسمان تریں کوئی بھی ظلم و عمل نہ ہے۔

(۱) آفتاب و زہرہ کے جتنے تحریر تلیف کے واقع ہوئے گے اوقات میں

میر تکریمہ مافیٰ اگر عمل کے دوران ضرورت تقاضا سے مطلوب ہو کر اپنی
قسم و ہاں کو بخش و چاک کر بیٹے کاؤ ذریعہ ہے کہ کہیں ہاں کے ساتھ
اصلاح و مطلوبہ کے وقت محدود رہے واپس جلت و طاہریت مافیٰ کو اس کی
جسٹس و سچی کیفیت کے لکھ کر لے کے بعد ہاں سے ہی نہ مکر واپس
بہرہ میں یہ بھی ضروری ہے کہ اس عمل کی جاکوزی سے عمل مافیٰ لیا ہوا
پہلے سے اور اسی طرح حسب وقت و مہلت صدقہ و خیرات بھی کرے تاکہ
ہاں سے اس رہے۔

بہرہ اگر بار بار نعتیں کے روایت کو تلاش کرے اس کی کسی ایک بلند پایہ شاعر کے ساتھ تقریر کنندہ کی بھرپور توجہ اس شخص پر نکلا کریں کہ وہ ہمارے ساتھ جتا رہے۔ اس میں اس کی جو ذرا سی کے بعد نہایت ناموفق کے ساتھ جلد زوالیں پلٹ آئیں اور ترکیبِ عمل کے موافق عمل کے ممکن ہیں اس میں کامیاب رہا۔ آپ اس میں کو جلا سبھی ہیں وقت ملا کر پہلی نعت کو ایک اور نعت چلائی کہ اس کے عمل کو ختم کر دیں۔ مطلب نعتوں میں حاضر ہو کر دعوتِ حق سبھی پہنچا ہے۔

أَيُّ خَشَنَ أَيْ يَكُونُ أَجِيبًا أَتَمَّا الْمَلَكَانِ
الْمُطِيعَانِ وَالْفَيْسَا إِلَى كَلَّمَائِي صِلَتِي وَحَلَّتِي
وَسَيِّئًا لَهَا أَسْمَى وَكَرَّيْتِي وَأَفْقِيئَا مِنِّي عَاجِي
وَالْمَلَكُ بَيْنَ الْخَرَابِ وَالْأَكْبَابِ وَأَحْصُوا إِلَيَّ فَلَا مَـ
أَجِيبًا يَقِي مَا دَعَوْتِكُمَا بَعْدَ تَلَوْنِهِ عَلَيْهِمَا وَآيَةً
لِنَفْسِهِ لَمْ يَلْمُوهَا عَلَيْهِمَا

حب و تفریر سے صلیح ہمارے تفریق کے مصلحتیں اس مصل کے مصل کے لیے
خات ہی ضروری قرار دیا گیا ہے کہ وہ اس مصل کو جو ہائے سے عمل مصل
کرے پاک و پاکیزہ لہاں چپے ہم و لہاں کو خوشبختی سے منعم کرے اور
مصل کی بجا آوری سے پہلے اپنا مصداق دے اسی طرح جب مصل کو مصل کر
چپے تو حسب استقامت صراحت و تفرات بھی کرے اس مصل کے مصل کے
لئے اعتبار و انتفاع کے طور پر یہ بھی ضروری قرار دیا گیا ہے کہ وہ اس مصل کو
اپنا مصل ہے نہ غرضی غرضیات کی محفل کے لیے بجز بجز جو ہائے لا قصد
اور نہ کرے کی طرح اگر اس مصل میں کسی کو بھی یا مصلی کا ارادہ مصل ہے

(۵) اگر کوئی عورت زہرا و حبیبتی کے تون کے عرصہ میں لپچہ عالم بہہ شوہر کے چپے ہوئے گہڑے کے کسی ایک ہلچلے کو مائل کرکے اسے بڑھانے کے برتن میں رکھ دیا جائے تو اس کی ہر رگ تیار ہو اسے مدفنِ نعت سے ڈر کر اس کی پانی پالے اس پانی سے اسے لپچہ عالم کی عقل و دل کی موت کو محسوس کرکے پانی سے دھو کر عجب بھی کبھی صاحبِ مرقع پہنچے گئے تو اپنی لپچہ شوہر کا چادر پہن کر اس کا شوہر اس سے کمالِ عبت و ولایت کر کے اس کے اس کو حسبِ خودت و محلات شوہر بھی اپنی سرکس و بازیں جی کا پانی پلے دار و فراتوہر پالنے کے لیے تیار کر رکھا ہے۔ نعمتِ حم اس طبع ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّبِعُوا هَذِهِ السُّبُلَ الَّتِي أَهْلَكُوا لَكُمْ وَلَئِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُوا أَمْرَهُ وَلَا تَقَعُوا فِي الْكُفْرِ إِنَّكُمْ لَعَلَّكُمْ أَنْتُمْ قَلِيلٌ مِّنْ ذَاكُمُ الَّذِينَ عَقِلْتُمْ

محبت و صلفِ محبوب کے لئے ۴۱۲ء ہجریٰ ضرورتِ قسم کا حقدار
 بقا کی صحت کو چارہاں (۴۱۲) دفعِ صحت کر کے پناہ بخوشی کر دینا نہ
 یہی و یہی نہ کہانی ہے یہیں تو وہ اپنے تمام تر اختلافات کو فراموش کر کے ایک
 نہ کرنے سے محبت کرتے تھے۔

(۱) قر و حصار ہے ”ایمان ظہر ندیس و حلیف کے واقع ہوئے کے
وقت میں ایسے رشتہ کو طالب و مطلوب کے ہوں کے ساتھ قر کر کے

ہر ہاتھ کی لہروں جس حرکت کی طرف بھی ایک نظر اٹھا کر دیکھے گا تو اس
 ہ ہاتھ پہاڑ سے فدا ہو جائے گی۔ مہارت یا اہمیت **حم** ہے۔
 يَا فَصْلًا بِطَلَسْ ضَا بِهَطْلِكْ طَلَسْ مَكْمَصًا بِطَلَسْ
 بِمَكْمَكْ طَلَسْ فَيَا لَمَطْلِكْ طَلَسْ عَفْسًا بِطَلَسْ
 حَتَّى تَقْطَلْ طَلَسْ . لَيْكَا عَطْلِكْ طَلَسْ سَلَمًا بِطَلَسْ
 مَكْسًا لَطْلِكْ طَلَسْ اُحْيِيكَ يَا خُتَامُ هَذِهِ الْاَسْمَاءِ وَاقْعَلُوا
 كَلَامًا وَكَلَامًا بِرَكَا اللَّهُ فَيَكُمُ وَعَلَيْكُمْ ۝

(۱) آجیب نہ (جن گرفت) کا علاج ✓

اسی بڑھنے کی مختلف حرکات **حم** کے پہلے کا یہ عمل و علاج آجیب و
 جات اور شیطانی و جنات سے ہولت کے لیے ایک عمل و اصول **حم** کا انتہائی
 عجیب و بہ ظاہر اور تعجرب طعم ہے۔ **ژکب** اس عمل کے ہوا
 لے کی یہ ہے کہ **حم** کے لیے آجیب نہ کو مریخ و عطارد کی تحریر طیف یا
 آکلب و عطارد کے متبادل کے وقت نکلا یا اگر آجیب مریخ و عطارد سے
 عمل کے متضادوں کے بغیر کی دھوپ دینا اور ہر اس بڑھنے کو اس کے
 کف دست اور اس کی انگلیوں پر دو شخصیت الاصولات لکھ کر جنین
 فلاک شمع یا آگست ۱۹۰۰ کی آیت جلد کے ساتھ قرآن کریم کے
 پیش کو **حم** نہ کرنا اپنے ہاتھ کی پٹلی کے درمیان غفلت غور سے رکھنا
 رہے۔ حال اس عمل کو جالانے وقت اپنا اور مریخ کا مدار پار سے اور
 نہات بڑھک و بڑھ کام لے کر پٹلی کی دھوپ **حم** کو گیارہ مرتبہ طلعت
 کر کے پانی بہا کرے اور مریخ کو پانچ گھنٹے پانی میں سے قدرے بگاڑ پانی

کہا تو اس کا نتیجہ سلامت ہی ظہور پاک ہو گا یہ عمل کوئی مومی **حم** یا عمل نہ ہے
 بلکہ یہ خصوصی **حم** کا ایک زبردست طبعی عمل ہے جس کی مختلف دھوپ
حم کے موکلات سلامت ہی طاقتور **حم** کے ہوائی چہرہ جو مطلب کو اس
 کے غائب تک پہنچانے کے لیے کل حرکت و سستی سے کم لیتے ہیں۔
 پہلی اس امر کا قدرہ محدود ہے کہ ہاتھ کی طرف سے شرائط عمل کے
 ضمن میں سرزد ہو جانے والی کوئی غافل شرع حرکت عمل کے ہوائی کو اس
 کے خلاف ہی نہ ہو گا ورنہ اس کے غرض و مقصد کا نشان بن جائے۔

و (۱) آجیب نہ
 کا علاج

(۲) اگر کوئی حامل چاہے کہ عورتیں اس کی سطح و فراخ واری میں جائیں اس کو
 طر و جان سے مزین جائیں اور اپنا زور ملی بھی اس پر تو ان کو دینا تو اس کے
 لیے مطلب کو چاہیے کہ وہ زبرد و سختی کے نشان کے وقت میں دھوپ کی
 ایک مل لیں چار کر کے اس سطح پر ہاتھ بڑھنے کو طرف سحر کی ترتیب
 کے مطابق کندہ کر کے غالب و مطلب کے خاصوں کو بھی حروف سحر کی
 ترتیب کے مطابق ہی **ژکب** نہ کر لیکن بلکہ اس عمل کے بعد پٹلی
 کی مہارت **حم** کو اس کی مودود صورت میں ہی چھے وہ ہے مریخ و عطارد
 امتیاز کے ساتھ کندہ کر لے۔ جب یہ عمل چار بار چھ مرتبہ لکھا و ترتیب
 عمل کے مطابق اپنی سطح کو قرآن و انوار میں اور **حم** کے متعلق روک کر سلامت
 یا یک عمل کے بھی عمل کو کل کر لیا جائے۔ عمل تقیم کے بعد اس میں
 کو خوشبات و نجات سے دھوپ دینا اور اپنے پانی پھیل رکھیں یہ لہجہ
 جس شخص کے پاس ہو گی وہ مستورات کا محبوب و مطلب بن جائے گا۔
 باقی صفحہ اور جلد مستورات اس کی محبت میں کر لیں اور اس پر فرشتہ و شیوا

الْمُعْتَرِةَ السَّيَافَةَ الْيُسْرَا الْكَلْعَةَ وَتَرَى قُبَا الْأَصَابِعِ
وَاتَقَلُّوا الزَّيْبُ وَالْيُسْرَا الْكَلْعَةَ وَارْمُوا إِلَى الْأَرْضِ
مَاءَ اللَّهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى
مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

قرئیں کہ آپ نے غلط فرمایا ہو مگر آئیں و جلال سے

بظاہر پائے کے تلے کا یہ کرنا ہی عمل کس قدر آسانی تھیں اور فائدہ و نتائج
کے اعتبار سے کس قدر مفید و مرید ہے غلطہ یہی اس عمل کی بجا آوری کے
لیے جانی و جملہ جسم کی شرائط و فروع کی بھی کوئی پابندی محدود نہیں ہے۔ اس
عمل کی صفت ایک دوسری ترکیب اس طرح ہے جیسا کہ آئیں و جلال سے
ہریتہ اور اس کی صفت و موت جسم کو طمع و غلبہ آفتاب کے وقت جس
جگہ پائش ہو سکتی ہو وہیں جس حدت کر کے سج و شام پہلے ہو گئے ہیں
کے ترس عمل کی ضرورت سے وہ جگہ آئیں و جلال سے
پاک ہو جائے گی اور اس کے کچن ہر جسم کی آفت و بابت سے خدائے
بزرگ و بزرگ کی صفہ و لکان میں رہیں گے۔ تمام الحروف مرض پرانہ ہے کہ
خود گئے بھی ذاتی طور پر آئے ہر شے کے صفت اس عمل کی حرکت پرانہ ہر وہ
ترکیب کو مختلف مواقع پر آئے ہر موقع کا ہے۔ چنانچہ جس نے جب بھی
اس عمل کو آرایا ہے ہر حال میں مفید و مرید پایا ہے۔ چنانچہ حال ہے کہ
اہلب علم و فناء اور عاشقین حیرت میں حسب ضرورت و محلات اس عمل پر
عمل خواہ ہو کہ بہتین جگہ و فائدہ حاصل کر سکیں کے نسبت لایعنی و ہے
محل عمل ہے۔

لے کر اس کے اس مویش کے سہ پہر پہنچتے بھی رہے۔ مویش پر سلا آئیں
و جن جو بھی ہو گا اس وقت مویش کے کف دست میں حاضر ہو جائے گا اور
اس کے ساتھ ہی ضرور فرما دے کہ یہ گئے گئے۔ حال کو پہنچ کر نہ
اسے مویش کے ذریعہ جسم کہہ کر اس کا جسم پہرہ رکھ جائے۔ یہ عمل
و طبع آئیں و جن کرنا کے لیے اس قدر مسلح و ہتھیار ہے کہ اس کے ہوا
نا لے ہی جنت و جہنم کے قباک و لوگ تک بھی مویش کا کچھ پہرہ رکھ
ہلکے ہلکے ہیں اور اگر خدا خواست ہیں اس سے کوئی ایسا نہیں و نفس ہو جو
محل کا جسم ہاتھ سے اٹھا کر کہہ کر اس صورت میں و موت جسم کے عمل کی
مدارت کو قند پہرہ کر کے آئیں نہ کے فک میں اس کا دعویٰ دینا تو نہ
مرکب و فاعلیں اسی وقت مل کر تاکتے ہو جائے گے۔ موت جسم یہ ہے۔
چنانچہ کثیرہ ہوتی بنا روح بانشیخ شماغ الکمالی
عانی کل بترانج بشلل بقلل الخضموع بین بیکم
بالقید الا رجاء یا عالم ظلموننا بمتبع ممتنع اکھنا
حیمنا اقلنا ظمینا مکریمنا وکان اللہ قوینا
عزیزنا وانا لکم کو تکلموی عظیم آئیں مستلکی
السیوف آئیں الیدک الا شمت السیاف آئیں میمون
الکھایم آئیں السیاف آئیں میمون الترابی السیاف آئیں
الاسود و صاحبہ الطیل السیاف آئیں میمون الطیار
السیاف آئیں میمون السیاف آئیں فلکون السیاف
السیاف آئیں عیرو السیاف آئیں فلکون السیاف
آئیں طیارش مملک السیاف السیاف السیاف آئیں

سہا کی بھی ضرور کاروائی ہو گئی۔ موت تم ہاں ہے۔

تَسْمِعَا لَكُمْ تَأْتُوا مَحْبُورًا لَقَدْ يَمُرُّكَ
وَمَصْرَا لَوْ هُمُ امْتَنَحَ شِمَاخُ الْمَالِ عَلَى كُلِّ بَرَاخٍ
الْمُحْتَجِبِ عَنْ خَلْفِهِ فِي غُلُوٍّ شَمُورٍ يَنْتَهِي صَارِجُ
الْفُؤَادِ وَالْمُتَوَرِّ آتِي آتِي فِي حَقِّهِ عَلَيْكُمْ بِأَخْدَامِ الْأَرْسَمِ
الْأَعْلَمِ مِنَ الْأَسْمَاءِ أِبْرَاهِيمُ أَنْ تَجِيبُوا دَعْوَتِي
وَتَقْبِضُوا عَمَلِي يَحْيَى مَا أَفْسَدْتُ بِهِ عَمَلَكُمْ وَإِنَّ لَكُمْ
لَوْ تَعْلَمُونَ عَظِيمًا تَكَاذُبُ السَّمَوَاتِ يَتَغَطَّرُنَّ بِهِ وَتَنْشَقُّ
الْأَرْضُ وَتَجِيرُ الرِّجَالُ كَلَامًا الْوَحَا الْوَحَا الْعَجَل
الْعَجَل السَّاعَةِ السَّاعَةِ

(۳) عملِ رحمتِ ابرہہ (حورِ بلند کا دلہن چلتا)

ابہر علیہ علم و فن ۷۷ حورِ بلند کا ایک طرف علاج یہ بھی نچر گیا
ہے کہ حورِ بلند کو دلہن اس کے کمرے والے کی طرف چلت دیا جائے۔
نفلہ قدیم سے کتب تک رحمتِ ابرہہ کے حلقے جس قدر بھی اہم کیجیہ
رہا کی میں سرور و محفوز چلے آ رہے ہیں۔ سن میں سے اسے برج کے
صفتِ دیل کا عملِ رحمتِ ی مستور و مخبر اور مدد دینے کی آہاں ترکیب کا
مائل ہے۔ ملہ و صلیح لڑنے ہیں کہ حورِ بلند کا ستیا بہر علاج مویش
آخری علاج کے طور پر رحمتِ ابرہہ کے عمل سے استفادہ ہا چاہیے۔ علاج
کے دن صلیح کی ہی رحمت میں کلام کے سات آہ و بیدار کر کے اس
اسے رحمت کو دیل کے سلام کے ساتھ خیر کر کے محفوز رکھے۔ سن میں

۷ حورِ بلند کا علاج

حورِ بلند کے دو بھائی کے لیے اسے رحمت کے صفتِ دیل کے
عمل کے تقبیل و ترکیب ہاں ہے کہ اس میں کا مائل سب سے پہلے
ماہریت کا عمل بجالہ کر یہ مسلم کر لے کہ جس مویش کا علاج صلیح کرنا
ہوتا ہے یا نہ مکی و ہندی مویش ہی ہے یا قدرتی و جمالی ابراہن و
مورثات کا قدر ہے۔ چنانچہ تقبیل و تجزیہ کے لیے ماہریت کا عمل بجالہ
ہاں تر طریقہ عمل کے مطابق اسے رحمت کو دیل کی رحمتِ حم کے ساتھ
مات رحمتِ صحت کر کے مویش کے سر سے پٹاں تک اس کے نامِ حم پر
پہنچیں۔ اس عمل کی بجائوری کے وقت حورِ بلند اور ذریعہ و صلیح کے
غیر کارندہ مائیں اور مویش کو آنکھیں بند کر کے ہاتھ کی کے ساتھ اپنی جگہ
پر بیٹھے رہے گا کہ ہم دیں۔ مویش حورندہ ہو گا تو اس وقت اس کی ہر آنکھوں
کے سامنے اسے رحمت کی رحمتِ حم کے موکلات میں سے ایک مویشی آ
ماہر ہو گا اور اس مویش کو اس پر کرائے گئے حورِ بلند کی ابتداء سے لے کر
آخر تک کے نام تر مملات و مملات کا اسے چلیہ کر لے گا۔ جبکہ حور
حورندہ ہی اس حاضر ممل کی مدد سے حورِ بلند کہنے کر لے گا۔ اسے نامِ الزور
مور و نون کا ہم قدر دیکھ سکے گا۔ تقبیل و تجزیہ کے بعد حورندہ مویش کا
علاج صلیح کرنا چاہیے تو اس کے لیے طریقہ عمل کے مطابق اسے رحمت کے
اس کی صفتِ رحمتِ حم کے ساتھ ہم آہو پر حق کر کے حورندہ کے گلے
میں باندھ دیں اور الفاہیں رحمت پڑھ کر پٹا پر پہنچ کر مویش کو ہوا پانی
الفاہیں (۷۵) ہم تک پانچیں۔ خدائے قدوس کی شہن کر لے سے حورندہ
حوری اوقات سے مکمل طور پر محبت پر اعتبار ہے ہر جانے گا اور ہر زندگی پر

دھوتِ حم

أَنَّا نَمَكِّثُكُمْ فِيهَا أَنفُسَكُمْ تَقَتُّمْ يَوْمَئِذٍ نَافِلًا
الَّذِينَ الْأَعْلَىٰ مِنْ قَوَائِمٍ عَرِشِهِ أُنْزِلَ فِيهَا مِنْ
الْأَرْضِ وَمَا كُنْ فِيهَا بِأَسْمٍ حَتَّىٰ ذُوَّتْ فَخَبَلَ جِبْرَائِيلُ مِنْ
الْأَسْمَاءِ بِجَنَابٍ فَأَصْغَىٰ فَتَنَزَّلَتْ بِهِ الْيَحْيَىٰ
وَالشَّيْبَةُ طِبْنٌ وَالسَّيْحَرُ إِلَىٰ أَعْلَاهَا يَا عَتَارُ هَذَا
الْمَكْرِيضُ انْصَبِرْ فُلُوا إِلَىٰ أَعْلَاهُ شَرِّقَاهُ وَغَرِّبَاهُ حَتَّىٰ
وَأَفِجَ عَنْهُ كُلُّ الْأَآمِ وَأَصْعَاءُ وَلَا تَقْتَرُوا عَلَىٰ عَنَابِي
وَالَا يُرْسِلُ عَلَيْهِ كَلِمًا شَرًّا مِنْ تَلَاةٍ وَنُكَايَسٍ فَلَا
تَنْصَبِرُ أَنْ هَيَّجَا هَيَّجَا انْصَبِرْ فُلُوا بِمِرَّةٍ بِرَهْنِيَّةٍ إِلَىٰ شَمْعِنَا
بَارُوحَ ٥

(۳) مسلمان لورس کی شفقتیں و علاج کا طبعی عمل

اہلب علم و فن لور مسلمان فن و فن کے علم میں رہے کہ علمائے
حق میں و صحابہ کے نزدیک محروم جلد کو اس کے اثرات و نتائج کے اعتبار
سے وہ مصلوں میں مقسم کر کے بیان کیا گیا ہے۔ ایک حم موی و عارضی ہے
جس سے مولو محروم جلد سے پیدا ہونے والی وہ بھی و پہلی لور بدلی و
نقصانات ہیں جن کے اثرات ایک وقت لور مدت تک کے لیے ہوتے ہیں لور
بہ نسبت اور مدت لور مدت حم ہم جاتی ہے تو موی اثرات بھی خود بخود ختم ہو
جاتے ہیں۔ موی حم کے اثرات موی حم کے مقابلہ میں قوی تر مستقل
اور ثابت ہی مصلوں تک و کشاکش ہوتے ہیں۔ خصوصی حم کے موی اثرات

سے روزانہ ایک فقید کو لے کر جس اثر کے چاروں طرف میں ماضی و حال کے
ساتھ مدفن کرے لور چاروں طرف لور اس کے متعلق پچھے لور جب تک
چاروں طرف سے مل کر چاروں طرف کے ساتھ اس کی لوریں دکھائی دے۔ ملت
یا پھر چاروں طرف کے مدفن میں اس کے سر لور دائرہ کے تمام مل خود بخود کر
شروع ہو جائیں گے۔ یہاں تک کہ کوئی ایک مل بھی اس کے سر لور چرہ
پر پائی نہ دے دے کہ جو عجیب و غریب صورت مل محروم جلد کے مد و بدل مل
حزرت کی مل محنت و تدریج کا نشان ہیں کہ ظاہر ماضی ہے لور مدفن
معالجہ مریض دیکھتے ہی دیکھتے دہن میں ہی محنت مند و توانا ہو جاتا ہے۔ لور
اس پر محدود اثرات و تمام تر موی و جلدی اثرات دہن محروم جلد کرے لور
کرنے والوں کی طرف بہت جلد مل کے وئے حلق حم کے پر اسرار
محرور و غایت بھی مصلوب و ملاحظہ کرنا رہتا ہے۔ یاد رہے کہ اس مل کی
جگہ لور کی سے مل ڈیلی کی دھوت حم کو مصلوب مل بدلے وقت لور سے ہم
لور پر مصلوب کرے لور اختیار کرے کہ اس مل کی خصوصیات میں سے ہم
تین ضرورت قرار دیا گیا ہے۔ ظاہر و دھوت حم سب ذیل ہیں۔

۱	۵	۰	۵	۵	۸	۲	۵	۵	۲
۵	۵	۱	۵	۲	۵	۵	۲	۵	۸
۵	۲	۵	۰	۵	۵	۰	۵	۵	۲
۸	۵	۱	۲	۵	۵	۶	۹	۸	۱

سنان کے متعلقہ ہی جنت، و شیشین اور امدادی خیر کی طرف سے ضرور میں
 لگائی جاتی ہے۔ جو اس مقصد کے لیے ضرور موکل ہوئے ہیں یہ شیشین و
 جنت امدادی نہیں کہے جاتے بلکہ یہ پہلے سے ہی اس راہ کے عمل کا ایک
 حصہ ہوئے ہیں۔ قارئین کرام! اور اہلبیہ لم و لم کی خدمت میں عرض
 یہاں ہوں کہ وہ شیشین و مدخل خصوصاً عوی و جانی امراض و عوارضات کا
 علاج کرتے، وقت علاج سے عملی اس بات کی تسلی کر لیں کہ ان کے ذریعہ علاج
 مریض کو بہت جنت و شیشین و مسکن کن حم کے اثرات کے ذریعہ ہیں
 آکر ان کے تجربہ کہ علاج مصلحت بہت بہت و اثرات ہیں جنت ہوں اس
 طرح میں علاج کے لیے صورت، آسانی ہوگی وہاں مریض بھی درست ترین
 شخص و علاج کی بدولت صحت و عذر حق کی دولت سے مدد ملی ہوں گے۔
 شخص و تجربہ کے سلسلے کے مختلف حم کے اعلیٰ اور میں کی صحت و تکیب و
 طریقہ بات میں سے سنان کی شخص و تجربہ کے مطابق کا عمل ایک سال
 اصول عمل اس طرح ہے کہ جس مریض کی شخص کا مانتا ہے اسے اسے
 مانتے کو ان کے ذریعہ کے حکمت کو کہیں وجہ جنت کر دیں اور اس کے
 نام حم ہے اسے پڑیں تک چونکہ دیں۔ اس مریض پر سنان کا اثر ہو گا تو
 وہ اس وقت خوب کر اور ایک اندازہ صحیح مدد کرے گی اسے باہر سے کارور
 نشان پر ہیں یہ کب کی طرح جنت پہنچے ہوئے ہو گے۔ آؤ دیکھ کرے گا تو
 دیکھا، فرادہ کرتے ہوئے پھر دیکھ کرے گا کہ اسے چند میں جاتے کے لیے
 پھر کر لے جاتا ہے یہ وہ مانی اور عارضین میں سے اس بات کا اقتضا
 کہے گا کہ اس کی مدد کی جائے اور اسے معلوم لوگوں سے جو اسے جاتے
 کے لئے حرکت کی طرف لے جاتا ہے جس میں سے چلا جائے۔ یہ

کے ذریعہ اپنے دشمنوں کے علم و حم کا منتہی بنے، وہاں بہت نصیب بھی و
 پہلی کے اس حکمت با اثر ہے ہمیں سے اس کی دانسی یا مکن ہو جاتی ہے
 نور، اگر عوارضات کی اس استقلال اور دریا ضروری حم کے اثرات کی بدولت
 نور درست ترین شخص نہ ہو سکے اور اگر شخص ہو جائے مکن بہ حق سے
 مکی، و محلی علاج نہ کر لیا جائے تو اس حم کے اثرات کا مثالی و مکی
 علاج وقت کے گزرنے کے ساتھ ساتھ یا مکن ہو جاتا ہے۔ سنان کو جو جلد کی
 اس ضروری حم سے ہی تعلق رکھتا ہے تاکہ اس کے اثرات عوی و ضروری
 ہر وہ انعام کے اثرات کے متعلقہ میں کہیں بہت کر نصیب تک اور بعد کن
 ہوئے ہیں اس سے عملی کہ سنان اور اس کے فوائد ان اثرات، و نتائج سے
 پہنکارا کے لیے ذریعہ علاج کی ترکیب اور اس کے طریقہ عمل کو چند حق
 میں لایا جائے ضروری معلوم ہوا ہے کہ سنان اور اس کی حقیقت و نسبت
 کے ذریعہ میں اس کی تشریح و توضیح کر دی جائے تاکہ سنان کا علاج کرتے
 ہوئے نہ مدخل مانی و مصلح نام اور بہت وجہ و تضرر کرے ہی کوئی صورتوں و
 مناسب علاج مصلح تجربہ کر سکے۔ سنان کے سلسلے میں تضرر ضرور بہ صرف اس
 قدر ہی ہوا کہ مکی ہے کہ یہ مرہ انسان و حیوان کی نہ مدخل مری، تاکہ ہے
 بے مانتین صورت سنان کے سلسلے کے عوی و مکی اعلیٰ کی مدد سے تیار
 کر کے ہم میں لائے ہیں۔ یہ تاکہ مرہ ہندوؤں کے حرکت سے حاصل کی

جاتی ہے۔

اس تاکہ متنی سنان کا ایک ذمہ بھی مکی نصیب کر سکے یا جاتے تو وہ
 مکی علاج امراض و عوارضات کا فائدہ ہو جاتا ہے۔ مانتین و مانتین صورت
 کے نزدیک سنان سے پیدا ہوئے مکی مختلف حم کی بہت خبر یا مانی اس

نعت حم کی ہے جس کے ساتھ ہی اس کے نام سے نبی
وہو اپنے تمام اثرات کے ساتھ نکل جائے گا۔ جس کی پہچان و شناخت یہ ہو
گی کہ مریض کے ہاتھ کے پانی میں سیاہ رنگ کی راگہ کے ایسے اثرات کی طرح
نکیر کے ہر دھبے میں تو عام رنگ کی طرح کے ہی نظر آئیں گے انکے سب
ان کو ہاتھ کے پانی کے پانی مول سے چلے کر کے دیکھیں گے تو ہر ذرہ میں
نور کی حرکت نظر آئے گی۔ بہت حیرت ہے۔

عَبْدُكَوْنِيْزٍ مَّهْرُ اَشْرِىْ عَطَشٍ مِّنْ مَّهْرٍ اَشْرِىْ سِدْرٍ وَجِدِيْ
اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ قَاتِلٌ لِّلْمُجْرِمِيْنَ وَ اَلْرَّصِىْ اِنِّىْ اَطْلُوْهُ اَوْ
كُفِّرْ هَآءِ اِنَّا اَنَسْنَا اَنَّا اَنَسْنَا اَنَّا اَنَسْنَا

اساتے ہر جیتے کے ساتھ ذکر کردہ قصہ در عمل کی ایک دوسری ترکیب
ہاں ہے کہ اگر صحت نہ کی مریض کا علاج کرنا چاہیں تو انتظار کریں اور پھر
جسب بھی ایسا موقع پاتے گے کہ صبح و رطل کا وقت ہو اور اس وقت میں
دھبوں کی ایک ایسے غصے کی موت واقع ہو جائے جو کپ کا صند ساقی یا
تعلق دار ہو تاکہ مدتی و تعلق کی بنیاد پر آپ اس کے محل و کثرت تک میں
بھی شامل ہو سکیں پچھتے جب بھی محسوس تم کا وہی موقع پاتے گے تو اس
غصے کے محل کا پانی حاصل کر لیں۔ محل کے اس پانی پر خدا کا پادشاہت
حم اور اساتے ہر جیتے کو ایک سو دس مرتبہ تلاوت کر کے پھر تک دیں۔ ترکیب
علاج کے مطابق صحت نرزد مریض کو اس پانی میں سے خود بخود نرزد کر کے کم
ز کم ایک پختہ تک بھی و شام پائیں۔ صحت اور اس کے بعد اثرات کو برا
تے آثار دیکھنے کی باتھ کا محل عمل ہے۔ صحت چھہ غناوت حی اثرات
سے بہت پائے کے لیے اساتے ہر جیتے کے محل کی محتاج ایک تیری

مور قتل اس وقت تک پانی رہے گی جب تک کہ محل غصے کے اس محل
نوبادی رکے گا اور مہارت محل کو عداوت کرنا رہے گا مہارت محل ہاں
ہے۔

عَبْدُكَوْنِيْزٍ مَّهْرُ اَشْرِىْ عَطَشٍ مِّنْ مَّهْرٍ اَشْرِىْ سِدْرٍ وَجِدِيْ
اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ قَاتِلٌ لِّلْمُجْرِمِيْنَ وَ اَلْرَّصِىْ اِنِّىْ اَطْلُوْهُ اَوْ
كُفِّرْ هَآءِ اِنَّا اَنَسْنَا اَنَّا اَنَسْنَا اَنَّا اَنَسْنَا

اساتے ہر جیتے کے ساتھ ذکر کردہ قصہ در عمل کی ایک دوسری ترکیب
ہاں ہے کہ اگر صحت نہ کی مریض کا علاج کرنا چاہیں تو انتظار کریں اور پھر
جسب بھی ایسا موقع پاتے گے کہ صبح و رطل کا وقت ہو اور اس وقت میں
دھبوں کی ایک ایسے غصے کی موت واقع ہو جائے جو کپ کا صند ساقی یا
تعلق دار ہو تاکہ مدتی و تعلق کی بنیاد پر آپ اس کے محل و کثرت تک میں
بھی شامل ہو سکیں پچھتے جب بھی محسوس تم کا وہی موقع پاتے گے تو اس
غصے کے محل کا پانی حاصل کر لیں۔ محل کے اس پانی پر خدا کا پادشاہت
حم اور اساتے ہر جیتے کو ایک سو دس مرتبہ تلاوت کر کے پھر تک دیں۔ ترکیب
علاج کے مطابق صحت نرزد مریض کو اس پانی میں سے خود بخود نرزد کر کے کم
ز کم ایک پختہ تک بھی و شام پائیں۔ صحت اور اس کے بعد اثرات کو برا
تے آثار دیکھنے کی باتھ کا محل عمل ہے۔ صحت چھہ غناوت حی اثرات
سے بہت پائے کے لیے اساتے ہر جیتے کے محل کی محتاج ایک تیری

اساتے ہر جیتے کے ساتھ ذکر کردہ قصہ در عمل کی ایک دوسری ترکیب
ہاں ہے کہ اگر صحت نہ کی مریض کا علاج کرنا چاہیں تو انتظار کریں اور پھر
جسب بھی ایسا موقع پاتے گے کہ صبح و رطل کا وقت ہو اور اس وقت میں
دھبوں کی ایک ایسے غصے کی موت واقع ہو جائے جو کپ کا صند ساقی یا
تعلق دار ہو تاکہ مدتی و تعلق کی بنیاد پر آپ اس کے محل و کثرت تک میں
بھی شامل ہو سکیں پچھتے جب بھی محسوس تم کا وہی موقع پاتے گے تو اس
غصے کے محل کا پانی حاصل کر لیں۔ محل کے اس پانی پر خدا کا پادشاہت
حم اور اساتے ہر جیتے کو ایک سو دس مرتبہ تلاوت کر کے پھر تک دیں۔ ترکیب
علاج کے مطابق صحت نرزد مریض کو اس پانی میں سے خود بخود نرزد کر کے کم
ز کم ایک پختہ تک بھی و شام پائیں۔ صحت اور اس کے بعد اثرات کو برا
تے آثار دیکھنے کی باتھ کا محل عمل ہے۔ صحت چھہ غناوت حی اثرات
سے بہت پائے کے لیے اساتے ہر جیتے کے محل کی محتاج ایک تیری

موتیں شہابیہ ہو جائے گی۔ موت حم علامہ فرمائیں
 رَمِيَتْ تَرْفِيْعُ شَعْمَانٍ وَتَبَا لَاهُ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ
 اِصْبِرْ قَتْلَ مَنْ أَكَلَهُ الْبُكَ وَتَحْبِيْبُ مَنْ رَزَقَكَ وَرَحْمَةً
 تَوَكَّلُوا يَا خَلَاءَ الْيَوْمِ نَحْنُ لَا نَخْزِيَكُمْ وَنَكْبِيَا ح

برائے بعض و عدولت

اکبر علامے علم و فنی کے نقول و ارشادات کے موافق امامت برحق
 کے عمل کے لیے جملہ مدظلہ رؤس میں عدولت و کمالی اور اعلیٰ نے جس
 اہم و عاقل ہونا غفلت ضروری ہے وہاں یہ بھی اظہر ضروری ہے کہ وہ اعلیٰ
 نہیں جس و عدولت کے حلقے کے اعلیٰ کو بھی حسب ضرورت و حکمت
 امامت علامہ رؤس کے ساتھ جہان کے اور یہ صرف اور صرف اسی صورت میں
 ہی ممکن ہو سکتا ہے جب اعلیٰ فخر کی طرح اعلیٰ شر کے لیے بھی کھینچتی
 شرکاء و تائب کے ساتھ ایک جہی کوشش کرسے۔ بعض و عدولت کے
 حلقے کے اعلیٰ و حکمت کا جو دفعہ علامے قدیم کے مد سے ملے کہ قرن
 ثالث تک کے علامے متفرقین تک اس کی نقول میں سرحد و محدود ہے اگر
 ان کا مختصر اور اعلیٰ مانتا ہو گا تو اس کی کیا بات اس کے لیے ایک علیحدہ کتاب
 کا تحریر کرنے کی ضرورت ہو گی ذیل میں ہم امامت برحق کے مختصر
 باب اعلیٰ کی تالیف کو چند فقرے میں لکھ رہے ہیں جن سے صاف ہی لائق و
 حق اپنی ضروریات کے لیے استفادہ کرتے ہیں۔

ترکیب اس طرح ہے کہ دہالی کی رات دہالی کے چائوں میں سے وہ
 مدنی حاصل کر لیا جائے جو چائوں کے پلے کے بعد بھی میں میں خود اس کا
 رہتا ہے۔ اس مدنی کو حاصل کر کے شعل، رکھیں۔ پھر حسب کسی کی سہا
 نہ کا علاج کرنا چاہیں ترکیب عمل کے مطابق خشک ہوا مدنی اور سہا
 نہ موش کا خون دھون کو بہا بہ دھون جمع کر کے اس اثر کے چوڑی میں دلی
 کر جائیں اور طریق معروف اس کا کامل تیار کر لیں سہا نہ موش اس
 حاصل کر لگائے اور سہا اس کا استعمال جاری رکھے تو خدا کے فضل و کرم
 سے ایک پلہ ہی کی منت یاب ہو جائے گی۔

(5) نظربد کے لیے

نظر بڑے صفا، ایک موی حم کا عارضہ سمجھ کر اس سے اکثر ہم
 پوچھ کر لی جاتی ہے۔ فی الحقیقت موی مصلیٰ مرض و دند نہ ہے یہ مختصر خیال
 کے جانے والا عارضہ کسی بھی وقت محروم ہوا بجات و شبلیں اور سہاں سے
 اثرات سے بھی بڑھ کر خوراک و ملک طبت ہو سکتا ہے۔ مہرین علامے علم
 و فنی نے نظربد کے حلقے کے علاج مصلحت کا بھی بطور خاص ذکر کیا ہے۔
 نظربد ایک ایسا عارضہ ہے جو جملہ شریخ و تشیر میں ہے کہ تکہ یہ ایک
 کیلے اور قریب اور مشہور و معروف عارضہ ہے جس کا آغاز ہر فرد میں ہوتا ہے وہ
 جوش ہو سکتا ہے۔ اس عارضہ سے پہلے اگلے کا لڑت ہے یہ کہ عطار کے
 دن عطار کی صحت میں امامت برحق کو ذیل کی موت حم کے عمل کے
 ساتھ بخیر کے تحت گھبراہٹ پر تجر کے نظربد کے موش کو کن خیلہ جات ہی
 صبح و شام دھونی دیں۔ خدا کے فضل و کرم سے نظربد کا اثر جاتا رہے گا اور

کے مددگار علاج معالجہ کے لئے کا ایک مفید و ضروری عمل جو اس لئے ہر جگہ اور
اس کی رحمتِ حق سے شریک و متعلق کر کے بیان کیا گیا ہے اس طرح ہے کہ
کہ ذیابہ کے دن ذیابہ کے مختلف وضع سے مریض کو دیوار کے ساتھ کھڑا کر کے کھم دیں کہ
دن ڈھلنے کے قریب آئے تو مریض کو دیوار کے ساتھ کھڑا کر کے کھم دیں کہ
وہ اپنے کھم پر نظر کر کے فوراً جب تک اس کا سایہ سر سے چھٹ جائے تک جھکی کر
پاؤں کھم نہ ہو جائے اس وقت تک کھم پاؤں سے کھم میں ہی کھڑا رہے ہر
جب دن کے ڈھلنے کے ساتھ ساتھ اس کا پانی مایہ بھی ڈھل جائے اس طرح
پر کہ جھکن کی طرفی کھم ہو کر رات کا تاریک مایہ پہلے کے لئے لپیٹ چھٹیں
پہلا سے تو اس جگہ کو بہرہ ور کر دہ قدم پیچنے کی طرف چل کر بیٹھ جائے اس
عمل کے بعد اس لئے ہر جگہ کے ہر طرف کی طرف کھم کے عمل کو بہرہ ور تو کیا کہ
کر اپنے گلے میں رکھا جائے اور جب کا ہمارے فی الفور بنایا ہے کہ اگر کسی
ضعیف و عمر بڑھتی مریض کے لئے اس قدر کھڑا رہنا ممکن نہ ہو تو اس
صورت میں قفل جھک کر کے اس کی رحمتِ حق کے ساتھ ہی اس قفل کو چھٹ
انٹائیں جڑ جھک کر کے ہر کھمیں اور اس کے ساتھ ہی اس قفل کو چھٹ
ہے ہر کھم کے چھٹا سمیت کئی دو تین و تھوڑے تھوڑے کھمیں میں چھٹ جائیں وہ

جگہ سے جھک لی جائے گی۔ رحمتِ حق ہے۔

بنا کر کھنا پیش کر کے کھم سے کھٹکے کھٹکے ذکیل اور اس
کا سارو یا کا کابی کئی کئی قسمی قفلوں کو بہرہ ور کر کے ضعیف مریض
کو کھڑا کر کے کھم بنایا جائے و کئی کئی مریض کو کھٹکے کھٹکے کھٹکے
آیتِ آرسلتہ الکملات و کھٹکے کھٹکے کھٹکے کھٹکے کھٹکے کھٹکے کھٹکے
لام بنائیں مریض فلکات الکملات کھٹکے کھٹکے کھٹکے کھٹکے کھٹکے کھٹکے کھٹکے

سہ ہمارے دور ہفت

دو ہفت یا ہفت کا کئی چھٹا کر کے کسی جگہ و جگہ کے بغیر جھکن کھم کا
مرض و درد ہے تمام ملے علم و لہ کی ایک علامت ہے درد جگہ کے لئے
میں یہ باتفاق کر کے کیا ہے کہ یہ لہ اس میں سے ایک ہے جو مریض و
بہدلی اثرات سے کھم لپٹے چھٹے جھٹکے ہمارے علم و لہ کی اس علامت
میں جھٹکے و متاثرین کھم کی علامت کے سرور درد مایہ و کھٹکے کھٹکے
ہیں درد جگہ کو کھم کا کئی چھٹا کر کے تمام علامت کے علاوہ کھٹکے کھٹکے
ہمارے کہ جن وجوہات کی بنیاد پر بہدلی ہمارے قرار دیا جائے لہ میں سے ایک
اہم ترین وجہ اس ہمارے کا درد لہ میں سے ہی کھم ہو چھٹا جائے یا
جہ۔ لہ کے نزدیک اس ہمارے کا کئی جھٹکے ہمارے نہ تو موجود ہے اور
اگر کئی مایہ ہمارے مریض کی ہے تو اس سے یہ ہمارے دفع میں ہو جائے اس
طرح انہماک کا کہ اس کے شکی و کئی ہمارے کے لئے درد لہ ہمارے کھٹکے کھٹکے
و اختیار کیا جائے۔ درد جگہ جھٹکے ہمارے ہے یا مریض و بہدلی کھم کھٹکے
کہ کسی بڑھتی کھم مرض و درد سے جھٹکے کے لئے کئی کئی طرحوں میں و
علاج اپنا کر اگر اس سے مریض کو کھٹکے کھٹکے کھٹکے کھٹکے کھٹکے کھٹکے کھٹکے
معاذہ نہیں ہے۔ درد جگہ جگہ سے کھٹکے کھٹکے کھٹکے کھٹکے کھٹکے کھٹکے کھٹکے
ہمارے جھٹکے میں کیا اور صرف اور صرف روح مریض کی کے علم سے کھٹکے
کر کے اس کی اہمیت کو کھم کر دیا جائے ہے یہ نظریہ ادا کر دینے کے لئے ہمارے
مریض کے لئے تو ہمارے علامت ہی پر بیان کن اور وقت کھٹکے کھٹکے کھٹکے
اس وقت تک جب تک کہ اس کا کئی کھٹکے کھٹکے کھٹکے کھٹکے کھٹکے کھٹکے کھٹکے

۵۔ جوڑوں کے دروازوں پر قلع و قعد کے لیے

طاعے علم و فن فرماتے ہیں کہ احاطے کو ذیل کی دولت ہم
ساتھ شمس کے دن شمس کی ہی سماعت میں آتی پانی پہ ایک سردی مرتبہ
حالات کر کے پھونک دیں اس پانی کو بھیل، رکس، جوڑوں کے دوا کاغذ و
تھپہ کے موش کا علاج کرنا چاہیے تو موش کو گرم کریں کہ شمس سلامت میں
ہی اس پانی کا کل خاصا کھیں (۲۸) دوز تک دوا ملتا ہے۔ یہ سب اصول
ہم کا درمیان میں علاج عمومی ہے جوڑوں کے درد سے لے کر کولج و تھپہ
تک کے لاسلاج عوارضات کے لیے بھی مجوز فرما دیجیے تو فائدہ کا حامل ہے۔

دفت قسم ۷۷۴ :-

أَوْ عَلَّمَا صَاحِبِ كَرِيمٍ
الْمَلَائِكَةُ وَالرُّوحُ الْأَيُّهَا فَفَصِّحْ وَأَشْفِ الْإِنْسَانِيَّةَ بِرَأْفَةٍ
وَأَهْـمُهَا صَاحِبِ كَرِيمٍ
هَـمَّا كَرِيمٌ وَأَيُّهَا كَرِيمٌ

یاد رہے کہ آٹھواں باب ہے جو رسالہ زندگی و زندگی کی پیچھے کی
 باتوں میں غرض کے دن اس کی پہلی راست یعنی مٹی سلامت میں ہی بحر
 اسیں تقیم کے لیے مٹی سلامت میں ہی آٹھواں باب کے متعلق رکھا گیا ہے
 اور اس میں آٹھواں باب کے تقیم کے لیے پہلی کی کتابوں کے
 صفحات کے ساتھ رکھا گیا ہے۔ اس طریقہ سے چار کتابوں کی ترکیب
 کے مطابق عمل کر کے جس بھی کتاب کو جو دنوں کے روز کے بارے میں
 تاریخ موصول ہو گا کہ جس کے اس کے لیے اس باب کا ایک ایک قلمرو کتابیات

رَبِّیْ وَرَبُّ كُلِّ شَیْءٍ ۝

۵۰ - جلالہ آباد

خفنی دہائی جس قسم کی بھی بواہیر ہو اس کا دوا علاج کتنا چاہیے تو اس کے لئے جب مرغ برقع ڈور کے ساتھ درجہ بہ درجہ اور ضرور متعرب ہو یا قرعہ آفتاب سے قرآن ہو تو اس وقت آنے کی ایک لوح بنا کر اس پر طسم اسلام برہنہ کی دوا کی دھمت حم کے ساتھ کھڑکیں اور چار جب مرغ طالع ہو تو اس لوح کی مرغ کے متعلق روک دیں۔ اس طرح سات شب برابر چشم کبریاں بھی مل کر چشم مرغ خوب ہو جائے گا کہ تو فوراً ہی لوح کی افکار بھی کر سکتی مل کر دواں مرغ لوح کی محفوظ کر رکھیں۔ ضرورت علاقہ کے وقت اس لوح کو پلٹ کر دھو کر پٹائی جس بواہیری مرض کو ایک ہفتہ تک پلا دیں گے اس کا یہ عارضہ جلد کے لئے جاتا رہے گا۔ شایہر طلاء علم و فصل کے نوہک بواہیر کا مرض دیکھ کر دہائی ہو چکا ہو دے دار دواں حم کا یہ عارضہ مرغ کے دن ختم ہوتا ہے جڑ جاتا ہے اور اس کا عمل بھی زیادہ مرغی اذیت کے ذریعہ الزلہ رہے گا۔ ہاتھیں متھکر چلا علاج کے ساتھ ساتھ یہ بھی ضروری قرار دیا گیا ہے کہ بواہیری مرض کے دن مرغ کے حلقہ صدقات بھی لوار کرے۔ دھمت حم درجہ اول ہے۔

يَا خُدَّامَ آسْمَاءَ الْبَرَوَيْيَّةِ بَقِيَ شَأْنُكُمْ دَخِلُوا فِي
شَيْئِكُمْ فِي رِجْلَيْهَا عَلَيْكُمْ وَطَافَ بِهَا لَيْكُم بِشَأْنُ وَارْتِ
الْبُرْجِ بِمَا بِهِ يَجْعُو اللَّهُ تَعَالَى ○

براق الحروف مرض پہاڑ ہے کہ اگرچہ بچہ کے سات دنوں کے مختلف صدقہ الیک دے کرے سے پہلے ٹیچہ علیہ الزہاء ویشاہ پر مشکل ہیں تاہم اس سلسلے میں کوئی خصوصی پابندی نہ ہے کہ مختلف صدقہ حق ایسے مختلف دنوں کے لیے دیا جائے۔ صدقہ کرتے وقت حسب استطاعت مناسب صدقہ جو بھی جتنے بلور صدقہ لو کرتا ہے۔ اس کے اوپر سے آلات و بیانات منع ہو جاتی ہیں اور جملہ امراض و عوارضات سے بعد تر نجات مل جاتی ہے۔ کھری و چھوٹی اثرات شامل ہو جاتے ہیں اور جملہ صحت و مشکلات کے حل و عقد میں آسمانی پیرا ہو جاتی ہیں۔ خطہیں صدقہ کی لو لگی کے معاملہ میں ماحبات و تکلیف کی اہلیت کے برابر جو کچھ بھی نظر و رقم ملتی ہے۔ بل و انیس لو کرنا چاہتیں یا نہ کر۔ تردد واکر سکتے ہیں۔ پور، کرا، کرا ہے کہ یہ الاصلیہ کے فوائد نشیانی کے مطابق صدقہ دے گا ہے۔

۱۔ سلیقہ کے لئے

زہرہ دشتری کی نظر تنلیت کے وقت میں قنوت بعد اس لمحہ چار کرے اس لمحہ پہ اپنے بڑے نور ذیلی کی رحمت تم کو کرمہ کر لیں جب کہ لمحہ چار ہو جائے تو اسے کسی محفوظ نور تاریک جگہ پہ چھپا رکھیں۔ اس لمحہ کی پٹیا کے وقت نور صبر نور مرد و لہن کا دھند جلائے رکھیں۔ نور جب نور زاکم انور ہو شریعہ تو اس لمحہ کا طبع قرع کے وقت قرع کے باطن رکھ جائیں نور بحر جب قرع ہوئے گئے تو فوراً "انکار حق" کی یاد کریں۔ جب قرع مکمل زاکم انور ہو جائے تو قل کو فتح کر دیں لمحہ کا بھی قل مکمل ہو جائے گا۔ جلائے طہارت و روایات فرماتے ہیں کہ مریض قل

وَجِئْنَاكَ بِكَافٍ وَأَكْبَرٍ
وَقُلْ لِّمَنِ الدِّينُ أَكْبَرُ لِّلَّهِ
فَإِن تَصَدَّقُوا خَيْرٌ لَّكُمْ
إِن كُنْتُمْ عَاوِذِينَ
وَقُلْ لِّمَنِ الدِّينُ أَكْبَرُ لِّلَّهِ
فَإِن تَصَدَّقُوا خَيْرٌ لَّكُمْ
إِن كُنْتُمْ عَاوِذِينَ

۸۔ مرض خنجر و کڑے کے لیے

[illegible]

